طلسم شناختِ دُزد

چور اور چوری شدہ مال و اسباب کے پتہ چلانے کا نادر و نایاب عمل

یَا طَاعَیُوْطَا یَا حَمِیْشَاً مَوْطُوْثاً طَیُوْمَا خَشْھَیُوْا طَبَاسٍ یَا عَشْھُوْثاً طَیطُوْثَا وَھُوْ نُوْطَا یَا طَلْبَطْیَاشَاً سَارِقاً ھَیُوْطَاً عَنْقبَاً طُوْشَا یَا لَثُوَایاً طُوَا مُوْطَشاً یَا شَقَا قَرْناً قَبَقُوْ شَرُوْناً ذَزْتَرْ شَرُوْثاً حَبَلْدُوْشاً ھَارِیاً وَحُوْراً وَیَاتِیْہِ السَّاطِرُ مِنْ کُلِّ مَکَاناً فَاطُوْراً جَنُوْدَاً یَا عَشْدَا لُوْشاً قَرْھُوْ عَبْطَبَاشٍ آھیُوْنَا بَرْطُوْثاً سَوَاھَا جَیُوْشَاً ٥

علمائے علومِ مخفیات و رُوحانیات کے مطابق طلسم شناختِ دُزد ایک ایسا عجیب النفع عمل ہے جس سے مختلف تراکیب و نتائج کے حامل بہت سے اعمال وابستہ ہیں۔ یہ طلسم چور کی شناخت اور چوری شدہ مال و اسباب کی دریافت کے لیئے اپنے خواص و فوائد کے اعتبار سے ایک نعمتِ غیر مترقبہ ہے۔ اس طلسم سے متعلق و منسوب جن اعمال کو بیان کیا گیا ہے ان میں سے چند ایک انتہائی کامیاب و بے خطا سریع الاثر اور مفید ترین عملیات کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

۱۔ مشکوک اشخاص کی تعداد کے مطابق کاغذ کے ٹکڑے کرکے ہر ایک ٹکڑے پر طلسم شناختِ دُزد کی عبارت کو مشکوک شخص کے نام کے ساتھ تحریر کریں پھر خمیر شدہ آٹے سے اتنے ہی ہم وزن غلولے تیار کریں اور تمام نوشتہ جات کو ان غلولہ جات میں رکھ کر لپیٹ دیں۔ بعد ازیں ہر ایک غلولہ

پر عبارتِ طلسم کو یک دفعہ پڑھیں اور کسی کھلے منہ کے برتن میں پانی بھر کر اس میں ڈال دیں۔ چور کے نام کا غلولہ پانی کی سطح پر تیرنے لگے گا جبکہ باقی تمام غلولہ جات ڈوب جائیں گے۔

۲۔ اطلاعِ دُزد کے لیئے پاکیزہ خیالات و عادات کی مالک کوئی ایک کنواری لڑکی روزہ رکھے اور آردِ گندم یا جَو کی اپنے ہاتھ سے بے نمک روٹی پکائے پھر مشتبہ افراد کی تعداد کے برابر اس کے لقمے بنائیں اور ہر ایک لقمہ پر طلسم شناختِ دُزد کو لکھ کر ایک ایک لقمہ سب کو کھلا دیں۔ جو شخص چور نہیں ہوگا وہ تو بآسانی اس لقمہ کو کھا لے گا اور چور کے حلق سے کسی بھی صورت نیچے نہیں اترے گا۔

۳۔ برائے دریافتِ دُزد ۔ ایک فولادی چھری لے کر اس پر طلسم شناختِ دُزد کی عبارت کو ایک سو ایک دفعہ پڑھ کر دم کریں اور اسے زمین میں گاڑ دیں اس کے بعد جن لوگوں پر چوری کا شک ہو ان کو اس چھری کے چاروں طرف ایک حلقہ کی صورت میں ان کے سرین کے بل بیٹھنے کا حکم دیں۔ اس عمل کے بعد چھری پر کسی فولادی ہتھوڑے سے متہمین کی گنتی کے برابر ضربیں لگائیں اس طرح پر کہ ہر ضرب کے ساتھ طلسم شناختِ دُزد کو پڑھیں۔ جب تمام ضربیں پوری ہو جائیں تو ان لوگوں کو کھڑے ہو جانے کا حکم دیں۔ تمام لوگ کھڑے ہو جائیں گے لیکن چور کھڑے ہونے پر قادر نہیں ہو سکے گا۔ جب تک وہ چھری زمین سے نہ نکال لی جائے۔

۴۔ عزیمتہ الابریق ۔ یعنی لوٹے کی مدد سے چور کا پکڑنا۔ اس عمل کی مشہور ترکیب اس طرح پر ہے کہ دو شخص مٹی کا ایک نیا لوٹا لے کر ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھیں اور لوٹے کو اپنے درمیان اپنی اپنی انگشتِ سبابہ سے زمین سے قدرے بلند کرکے اٹھائے رکھیں اور جن لوگوں پر چوری کی تہمت ہو ان کے نام علیحدہ علیحدہ کرکے کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھیں اور طلسم شناختِ دُزد کے عمل کی عبارت کو تلاوت کرتے ہوئے ایک ایک کرکے لوٹے میں ڈالتے جائیں جس کے نام پر لوٹا خود بخود گھومنے لگے وہ شخص حقیقت میں

چور ہو گا۔

۵۔ چور معلوم کرنے اور اسے اس کے جرم کی سزا دینے کے لیئے ایک مٹھی بھر چاول لے کر ان پر طلسم شناختِ دُزد کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دَم کریں اور یہ چاول ان لوگوں کو کھلائیں جن پر چوری کا گمان ہو۔ ان میں سے جو چور ہو گا چاولوں کے اس کے حلق سے نیچے اترتے ہی اس کے منہ سے فوراً ہی خون جاری ہو جائے گا اور جب تک وہ چوری کردہ مال اس کے حقیقی مالک کو واپس کر کے اس سے اپنے جرم پر معافی کا خواستگار نہیں ہو گا اس وقت تک اس کا خون بند نہیں ہو گا۔ اگر مال جلد واپس نہ کیا اور معافی نہ مانگی تو پھر اس قدر کثرت کے ساتھ خون اس کے منہ سے نکلے گا کہ کلیجہ کٹ کر منہ کے راستے باہر نکل جائے گا۔

۶۔ **برائے گرفتاری چور۔** ہرن کی دباغت شدہ کھال پر ایک مربع لَوح بنائیں اس لَوح کے درمیان متہمین کے نام تحریر کریں اور لَوح کے اردگرد چاروں طرف طلسم شناختِ دُزد کو لکھیں پھر ایک کیل یا سوئی کھال پر نقش لَوح کے عین وسط میں گاڑ دیں۔ اس کھال کو سُرخ سوت کے دھاگہ سے باندھ دیں اور پھر مکان میں اس جگہ پر جہاں سے یہ چوری ہوئی ہو کسی بلند ہوادار جگہ پر لٹکا دیں انشاءاللہ تعالیٰ چور پکڑا جائے گا۔

۷۔ اگر کوئی شخص چور کو دیکھنا چاہے تو اسے چاہیئے کہ بعد نماز عشاء طلسم شناختِ دُزد کو ایک سو اکیس بار پڑھے پھر اس طلسم کو اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھ کر سوتے وقت قبلہ کی طرف منہ کر کے داہنی کروٹ پر لیٹے اور اپنے ہاتھ کو دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر سو جائے انشاءاللہ العزیز چور عالمِ خواب میں نظر آ جائے گا۔ میرا مجرب و معمول ہے۔

۸۔ **برائے چور۔** حاملہ عورت یا نابالغ عمر کے بارہ سے چودہ سال تک کے لڑکے یا لڑکی کے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر سیاہی لگائیں۔ پھر طلسم شناختِ دُزد کے کلمات کو جَو یا ماش کے دانوں پر پڑھ کر معمول کو ماریں۔ زیادہ سے زیادہ نَو دفعہ پڑھنے سے معمول کی ہتھیلی پر

چور کی صورت ظاہر ہو گی جسے بغور دیکھنے پر معمول بخوبی شناخت کر سکتا ہے کہ چور کون ہے اس کا نام کیا ہے اپنا ہے یا اجنبی۔ چوری شدہ مال واسباب کہاں اور کس مقام پر ہے مال مل سکتا ہے یا نہیں اس کے علاوہ جو بھی سوالات دریافت کرنے ہوں وہ معمول کے ذریعے پوچھے جا سکتے ہیں جن کے بالکل درست اور تسلی بخش جواب معلوم ہوں گے۔

۹۔ کاغذ کے ٹکڑوں پر متہمین کے نام طلسم شناختِ دُزد کے ساتھ لکھیں اس کے بعد اس طلسم کو سات مرتبہ پڑھ کر ایک ایک ٹکڑے پر دَم کریں اور آگ پر جلاتے جائیں اس طرح جو راکھ تیار ہو اس کو باری باری کر کے مہتم شخص کے کفِ دست پر احتیاط کے ساتھ ملیں چور کے ہاتھ کی ہتھیلی پر اس کا نام ظاہر ہو جائے گا۔

۱۰۔ سرق سے محفوظ رہنے کے لیئے نیلے رنگ کا نصف میٹر لمبا سوتی کپڑا لے کر اس پر طلسم شناختِ دُزد کو سات دفعہ اس طریقہ پر پڑھیں کہ ہر ایک دفعہ سات مرتبہ پڑھ کر تھوڑا سا کپڑا فتیلہ کی طرح لپیٹتے جائیں۔ جب سات دفعہ تک مکمل کپڑا لپیٹا جائے تو اس کے دونوں اطراف میں گرہ لگا کر جہاں اور جس مکان میں کسی وزنی چیز کے نیچے رکھ دیں گے وہاں کی ہر چیز چوری ہو جانے سے محفوظ ہو جائے گی۔

طلسم خاتم العیون

نظر بندی کے عجیب و غریب حقائق کا حامل

ایک جامع الکمالات عمل

علمائے طلسمات و روحانیات نے طلسم خاتم العیون کو نظر بندی کے سلسلہ کے عملیات کے باب میں ایک جامع الاعمال عمل کی حیثیت سے بیان کیا ہے اس طلسم سے مختلف تراکیب پر مشتمل بہت سے عملیات وابستہ ہیں اس اعتبار سے اس عمل کو نظر بندی کے تمام تر اعمال کی بنیاد قرار دیا جاتا ہے۔ علمائے فن کے ارشادات و اقوال کے مطابق جو شخص اس طلسم کے متعلقہ کسی ایک ہی عمل کا عامل بن جائے گا تو سارا جہان اس کا خدمت گزار اور تابعدار بن جائے گا اور وہ عامل ہر قسم کے اعمال سے بے پرواہ ہو جائے گا کہ کوئی حاجت اس کی باقی نہ رہے گی ذیل میں طلسم خاتم العیون کی عبارتِ عمل اور اس عمل کی متعلقہ تراکیب کے حامل مختلف عملیات کی تفصیل کو درج کیا جاتا ہے

عبارتِ عمل ملاحظہ ہو۔

یَا قَمْهِیثًا یَا عَغْمِیثًا یَا هَشْطِیْعًا یَا قَتْشِیْطًا هَمْرَ قَوْ ثِیًا وَیَا قَدْ صُوْرِیًا وَیَا قِیْلَنْهُوْرَ ثًا هَمْرِ تِیًا وَیَا هَهُوْ اَقِیْطًا وَیَا عَمْدِقِطًا وَیَا خَالِقَ الْاَنْوَارِ یَرْقَطِعًا قَتْهِیًا بِالْحِجَابِ الظُّلُمَانِیَۃِ یَا قَطْفًا وَ یَا سًا یَا فِیْکَغْیًا تًا اَرُوْنَاتِیْ یَا اَقِیَا وَثُ یَا خَهُوْقًا یَا قَهُوْتِیَۃً قَطْوِ ثِیًا عَلَی الْعُیُوْنِ وَالْقَطُوْنِ قَرْمُوْدًا اَدْهُوْرًا یَا قَهْرَ قَنْشَا یَا شَمْهُوْنِ وَیَا خَاتِمَ الْعُیُوْنِ تَمْشِیثًا شَهْقِیْتًا هَیْثًا هَیْتًا قِیْنًا قِیَاتًا دَائِمًا اَبَدًا ۝

عملِ اوّل

صاحب مدارج البروج حکیم جلدا کی طلسم خاتم العیون سے وابستہ ذیل کے عمل کی

ترکیب کو بیان کرتے ہوئے مذکورہ طلسم اور اس کے متعلقہ ترکیب کی تفصیل کے سلسلہ میں تحریر کرتے ہیں کہ یہ طلسم جامع الاعمال طلسم ہے۔ ایسا طلسم کہ نظر بندی کے عملیات کے تمام اسرار و عجائبات اس میں پوشیدہ ہیں۔ حکیم فرماتے ہیں کہ طلسم خاتم العیون کے متعلقہ عملیات کے باب میں نظر بندی کے حقائق کا جامع ذیل کی ترکیب کا طریقہ میرا ذاتی طور پر مجرّب و آزمودہ ہے جس کو کام میں لا کر صاحبانِ علم و تدبیر جملہ قسم کے عملیات سے بے نیاز ہو سکتے ہیں۔

مدارج البروج میں مندرجہ ترکیب کے مطابق اس عمل کے لیئے انسانی پتّے کی ضرورت ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ زہرہ کے مستقیم السیر ہونے کے اوقات میں انسانی پتّے اور اپنے خونِ فصد دونوں کو مساوی الوزن حاصل کر کے پیس کر خشک کر لے۔ پھر اس سفوف کو روئی میں لپیٹ کر اس کا فتیلہ بنائے اور انسانی کھوپڑی میں انسانی چربی یا گائے کا گھی ڈال کر مذکورہ فتیلہ کو چراغ میں جلا کر اس کا کاجل تیار کرے۔ اس کاجل کو بحفاظت رکھے۔ اس کاجل کا نام رَمادالعیون ہے۔

جب اس رماد کا عمل کرنا مطلوب ہو تو عامل کو چاہیئے کہ اس کاجل کو اپنی دونوں آنکھوں میں لگائے اور طلسم خاتم العیون کو تلاوت کرتے ہوئے حاضرینِ مجلس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جس بھی منظر کا تصور پیش کرے گا۔ اربابِ مجلس اس منظر کو اپنے سامنے موجود پائیں گے۔ حکیم رقمطراز ہے کہ اگر عامل یہ دکھانا چاہے کہ وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے تو اس کے لیئے رمادالعیون کو آنکھوں میں لگا کر طلسم کے اسمائے متذکرۃ الصدر کو پڑھے اور ایک رسّی لے کر اسے آسمان کی طرف پھینکے اور بلند آواز کے ساتھ پکار کر کہے کہ حاضرینِ مجلس ملاحظہ فرمائیں۔ میں عمل کی مدد سے آسمان پر پرواز کرنے جاتا ہوں۔ اس پر لوگوں کو یہ معلوم ہو گا کہ عامل ان کے سامنے رسی کو پکڑ کر آسمان کی طرف جا رہا ہے حالانکہ حقیقت میں ایسا نہیں ہوتا کیونکہ عامل تو حاضرین کے درمیان ہی بیٹھا ہوا ہوتا ہے۔ لیکن حاضرینِ مجلس عامل کی طرف سے پیش کردہ منظر کے تصوّرات کو حقیقت میں مشاہدہ کر رہے ہوتے ہیں۔

یہ عمل ہم نے بطورِ نمونہ تحریر کیا ہے ورنہ اس ترکیب سے عامل اپنے ارادہ کی قوت سے جو بھی منظر چاہے حاضرین کے سامنے پیش کر سکتا ہے۔ جیلانِ اطرس اپنی کتاب السحر والبیان میں لکھتے ہیں کہ اس عمل کے لیئے انسانی پتّہ کا حصول ناممکن ہو تو اس کے

بدل کے طور پر بن مانس جانور جس کا تعلق بندر کی نسل سے ہوتا ہے اس کے پتّہ کو بھی کام میں لایا جا سکتا ہے۔ یہ پتّہ بھی اپنے افعال و خواص کے اعتبار سے انسانی پتّہ کی جملہ خصوصیات کے برابر مفید اور کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

چنانچہ جیلانِ اطرس تحریر فرماتے ہیں کہ نظر بندی کے اس عمل کی ترکیب کے لیئے میں نے بن مانس کے پتّہ سے رَمادالعیون تیار کر کے متعدد بار اس عمل کو آزمایا اور انسانی پتّہ سے مرکب رَماد کے برابر پُر تاثیر پایا ہے۔ عشرۂ مقالات میں حکیم حنین بن اسحاق بھی اس عمل کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ حلیداقی کے اس عمل کو میں نے دونوں طریقوں کے مطابق آزمایا ہے۔ چنانچہ ایک مرتبہ تو بن مانس بندر کے پتّے سے ترکیب دے کر اور دوسری مرتبہ انسانی پتّہ سے تیار کر کے علیحدہ علیحدہ طور پر اس کی حقیقت کا مشاہدہ کیا ہے اور اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ حلیداقی اور جیلانِ اطرس دونوں اکابرین کی طرف سے بیان کردہ دونوں تراکیب کے متعلقہ اجزاء اس عمل کے لیئے اپنے اپنے طور پر نہایت صحیح اور معتبر ہیں۔

عملِ دوم

علامہ بعلبکی علیہ الرحمۃ خواص الحروف میں تحریر کرتے ہیں کہ سنیچر کے دن عطارد کی ساعت میں جبکہ قمر مسعود الحال ہو۔ عامل سنگِ پشت یعنی کچھوے کو پکڑ کر جس طرح مناسب ہو ہلاک کر کے اس کا خون حاصل کر لے اور اس خون کو نہایت حفاظت سے سنبھال کر رکھے۔ یہ خون نظر بندی کے اس عمل میں کام دے گا۔ چنانچہ نظر بندی کے عمل کا جب مظاہرہ کرنا مقصود ہو تو اس خون کو عامل اپنے دونوں ہاتھوں پر ملے اور خشک ہونے دے اس عمل کے بعد عامل حاضرینِ مجلس کے سامنے کھڑے ہو کر اسمائے خاتم العیون کو تلاوت کرے اور دونوں ہاتھوں کو کھول کر مجمع کے سامنے کر دے۔ حاضرین میں سے جو شخص بھی عامل کی کسی ایک ہاتھ کی ہتھیلی پر ایک مرتبہ ہی نظر ڈالے گا تو اس کی نظر بندھ جائے گی اور عامل جس بھی منظر کا نام لے کر پکارے گا دیکھنے والوں کو وہی منظر نظر آئے گا۔

راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ نظر بندی کے وہ تمام کامیاب و بے خطاء اعمال جو طلسم خاتم العیون کے عمل سے وابستہ کر کے بیان کیئے گئے ہیں۔ اگرچہ ان کے

کامیاب و بے خطا ہونے کے متعلق کسی قسم کا کوئی شک و شبہ نہیں کیا جاسکتا ہے تاہم ان میں سے نظر بندی کے اس عمل کو میں نے انتہائی سہل الحصول سمجھتے ہوئے خود آزمایا اور تجربہ کے بعد سو فیصد درست پایا ہے۔ میری طرف سے صاحبانِ علم و فن کے لیئے دعوتِ عام ہے کہ وہ اس عمل کو اپنے طور پر آزمائیں اور حقیقتِ طلسمات و روحانیات کا مشاہدہ کر کے ان علوم کی صداقت و حقانیت پر اطمینانِ قلب حاصل کریں

عملِ سوم

قاضی صاعد اپنی مشہور کتاب ینابیع الطلسمات میں رقمطراز ہے کہ جس کو نظر بندی کے عمل کا شوق ہو تو وہ ذیل کے عمل کو بجالائے۔ یہ عمل اسرارِ طلسمات سے ہے جس کی مدد سے حضارِ مجلس کے سامنے عجیب و غریب مناظر کو پیش کیا جاسکتا ہے قاضی صاعد کی تحقیقات کے مطابق اس عمل کی صداقت اس بات سے ثابت ہوتی ہے کہ علمائے متقدمین و متاخرین نے اس ترکیب کو اپنے اپنے معمولات و مجربات میں بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا ہے۔

قاضی صاعد لکھتا ہے کہ عامل اس عمل کو اس وقت بجالائے جب آفتاب برُج حمل اسد یا قوس میں ہو یا شمس و قمر دونوں کواکب نحس سیارگاں کی نظرات سے پاک ہوں۔ ترکیب کے مطابق خارپشت یعنی سیہہ جانور جس کے بدن پر نوکیلے قسم کے لمبے لمبے کانٹے پائے جاتے ہیں پکڑ کر ہلاک کریں اور اس کی چربی جس قدر بھی حاصل ہوسکے بحفاظت نکال کر رکھیں یہ چربی نظر بندی کے لیئے نہایت کار آمد چیز ہے۔ عامل اس چربی سے کتان یعنی اُلسی کے کپڑے کو تر کر کے بتی بنائے اور تانبے یا چاندی کے چراغ میں اسی چربی کو بطور تیل ڈال کر عمل کے لیئے رات کے وقت جس مجلس میں اس چراغ کو روشن کرے گا اور اسمائے خاتم العیون کو تلاوت کرتے ہوئے جس بھی منظر کے متعلق جو بھی عجائبات پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہوگا اس کے متعلق حاضرینِ مجلس کے سامنے جو کچھ بیان کرے گا حاضرین اس منظر کو اپنے روبرو پائیں گے اور خوب لطف اندوز ہوں گے۔

صاحبِ سرِ مکتوم و شاملین اور امام ہرمس نے اپنے رسائل میں اس ترکیب کی بہت تعریف کی ہے اور اسے نظر بندی کے سلسلے کے عملیات میں ممکن العمل قسم کے طلسم کے طور پر بیان کرتے ہوئے اس کی صحت پر اتفاق کیا ہے۔

عملِ چہارم

حکمائے فن کہتے ہیں کہ نظر بندی کے لیئے سیاہ بطخ کی کھال کھینچ کر نمک اور اصفہانی سُرمہ سے دباغت دے کر محفوظ رکھیں اس عمل کے بعد جب چاند گرہن لگے تو اس کھال پر طلسم خاتم العیون کے اسمائے عمل کو تحریر کریں پھر اس کھال کی ٹوپی تیار کریں عمل کے وقت اس ٹوپی کو سر پر پہن کر حاضرین مجلس کے درمیان کھڑے ہو کر نظروں سے غائب ہوجانے کے منظر کا اعلان کریں اور عمل کی عبارت کو تلاوت کر کے چاروں طرف پھونکیں۔ اس کے بعد خود آنکھیں بند کر کے خاموشی کے ساتھ زمین پر بیٹھ جائیں عامل جب تک اپنی آنکھیں بند کیئے بیٹھا رہے گا اس وقت تک وہ اہلِ مجلس کی نظروں سے غائب رہے گا پھر جب ظاہر ہونا چاہے تو ٹوپی کو سر پر سے اتار کر علیحدہ کردے اور آنکھیں کھول دے نظر آنے لگے گا۔

کتابِ دوالیس میں حکیم سُقراط اس عمل کو تحریر کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ اگرچہ نظر بندی کا یہ عمل نظروں سے اوجھل ہوجانے کے منظر کے لیئے مخصوص ہے لیکن اس کے باوجود اس عمل کا عامل اپنے ارادہ کی قوت سے جو منظر سمجھ پیش کرنا چاہے کر سکتا ہے۔ حکیم فرماتے ہیں کہ یہ عجیب و غریب عمل میرے علم و تجربہ میں خواص و فوائد کے اعتبار سے ایک لاجواب عمل ثابت ہوا ہے جس کا عامل دریا کے کنارے پر کھڑے ہو کر پانی پر چلنے، رات کو دن اور دن کو رات کر دکھانے کا منظر پیش کر سکتا ہے۔ عیون البحر اور کتاب ابنِ حلاج میں بھی طلسم خاتم العیون کے عمل کی متعلقہ اس ترکیب کا ذکر بڑی شرح و بسط کے ساتھ کیا گیا ہے۔

عملِ پنجم

حکیم قلینان بن انوش اپنے قصائد میں تحریر کرتا ہے کہ اگر عامل لوگوں کے سامنے دریا سمندر یا نہر کے منظر کو پیش کرنا چاہے تو اس کے لیئے بالونہ، فرفیون، اذخر اور زبد البحر تمام ادویات کو ہم وزن لے کر خوب باریک پیس کر سفوف بنائے پھر جب اس عمل کا مظاہرہ کرنا مقصود ہو تو ترکیب اس کی یہ ہے کہ عمل کی جگہ پر مذکورہ سفوف کو بچھائے اور اسمائے

خاتم العیون کو پڑھتا جائے اس کے ساتھ ہی ساتھ منظر کا تصوّر بھی پیش کرتا رہے۔ اہلِ مجلس کو ایک دریائے عظیم طوفان خیز معلوم ہوگا جس سے ہر شخص خوف کرے گا۔ یہ عمل نہایت عجیب ہے۔

عملِ ششم

حکیم عرسوس جن کی کنیت ابوالعمان ہے اپنی کتاب دوسم میں تحریر کرتا ہے کہ میں ایک طویل مدت تک مخفیات درُوحانیات کے باب میں اس فن کے اسرار و نکات اور حقائق و دقائق پر غور و فکر کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ یہ علم دفن سونا اور چاندی بنانے کی صنعت سے بھی زیادہ مفید اور اکسیر ہے۔ حکیم کہتا ہے کہ یہ خدائے تعالیٰ کا مجھ پر ایک خاص احسان ہے کہ میں علمائے فن کی خدمت و تابعداری اور محنت و ریاضت کے بعد علوم مخفیہ کے بحرِ ذخّار سے مقدور بھر حصّہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوگیا ہوں اب جبکہ ان علوم کے متعلقہ حقائق مجھ پر منکشف ہوگئے ہیں تو اس کے ساتھ ہی میں یہ ضرورت محسوس کرنے لگا ہوں کہ اپنی کتاب دوسم میں ان علوم کا کچھ حصّہ خلقِ خدا کی بہتری کے لیئے بیان کردوں تاکہ یہ ذخیرہ فیض رساں ہمیشہ کے لیئے باقی رہے۔

حکیم اس سلسلہ کی تفصیل کا ذکر کرتے ہوئے مقدمتہ الکتاب کے آخری حصّے میں لکھتے ہیں کہ میرے نزدیک علوم مخفیات کے جملہ حقائق کا راز نظر بندی کے عملیات میں پنہاں ہے چنانچہ حکیم موصوف نے کتاب دوسم میں نظر بندی کے عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ جمع کردیا ہے۔ ان عملیات میں طلسم خاتم العیون کے عمل کا بھی ذکر ملتا ہے جس کی عجیب و غریب تراکیب کی تفصیل کے لیئے حکیم نے ایک الگ باب لکھا ہے اس حقیر راقم الحروف نے نظر بندی کے عملیات سے اپنی خصوصی دلچپی کے سبّب جب اس کتاب کے اکثر عملیات کا ترجمہ کیا تو یہ افسوسناک صورت حال سامنے آئی کہ ان عملیات کے بیشتر حصہ پر عملدرآمد نہایت مشکل ہے کیونکہ ان میں استعمال ہونے والے عناصر وحیوانات کا حصول فی زمانہ نہایت مشکل ہوگیا ہے اس لیئے اس ضمن میں کتاب دوسم کے صرف چند ایک ایسے اعمال کو بیان کیاگیا ہے جو ہمارے یہاں عمل پذیر ہو سکتے ہیں ان ممکن العمل عملیات کی تفصیل

کے لیئے میری کتاب "طلسمات کی دنیا" ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔ ذیل میں طلسم خاتم العیون کے متعلقہ اعمال میں سے ایک مجرّب المجرّب عمل کی ترکیب و تفصیل درج ہے جس کے متعلق حکیم رقمطراز ہے:۔

کہ نظر بندی کے عملیات میں سے یہ عمل سب سے بڑھ کر مفید اور اکسیر الاثر پایا گیا ہے اس عمل کے حصول کے لیئے عامل کو چاہیئے کہ وہ موسم گرما میں ایسے صحرائی بکرے کو جو گوشت خور بن چکا ہو پکڑ کر ذبح کرے اور اس کے بعد درخت انجیر کی لکڑیوں کی آگ جلا کر اس ذبیحہ بکرے کو اس آگ میں ڈال دے۔ عامل بڑی احتیاط کے ساتھ اس عمل کے دَوران برابر آگ روشن رکھے اور جب معلوم کرے کہ اس بکرے کے جسم کا تمام گوشت و پوست اور ہڈیاں وغیرہ جل کر سب کچھ راکھ ہو چکا ہے تو آگ کا جلانا بند کردے۔ اور انتظار کرے کہ آگ بالکل ٹھنڈی پڑ جائے جب ایسا ہو جائے تو عامل اس جانور کی جلی سڑی ہوئی ہڈیوں کو ایک ایک کر کے اٹھاتا جائے اور دیکھتا جائے اس عمل کے دَوران ان ہڈیوں میں سے ایک ہڈی ایسی بھی عامل کے ہاتھ لگے گی جو بالکل صحیح و سالم حالت میں ہوگی اور اس پر آگ وغیرہ کا کوئی اثر نہیں ہوا ہوگا۔ یہی ہڈی عامل کا مقصود ہوتی ہے۔

چنانچہ عامل اس ہڈی کو قابو کرلے اور باقی جو کچھ مواد وغیرہ موجود ہو اسے پڑا رہنے دے۔ حکیم کہتا ہے کہ عامل اس ہڈی کو پہلے پانی سے دھو کر خوب صاف کرلے پھر طلسم خاتم العیون کی عبارت کو اس پر تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے۔ یہ ہڈی اپنی خاصیت کے اعتبار سے نظر بندی کے اس عمل کی اصل ہے۔ بوقت ضرورت جب بھی عامل اس ہڈی کو اہلِ مجلس کے سامنے کر کے جس بھی منظر کے لیئے کہے گا وہی منظر دیکھنے میں آئے گا۔ نظر بندی کا یہ سریع التاثیر عمل ایک ایسا عمل ہے جسے علمائے فن کی طرف سے مجرّب المجرّب ہونے کی سند حاصل ہے

عملِ ہفتم

حکیم لاون طرابلسی کتاب سرّالاسرار میں طلسم خاتم العیون کے ضمن میں انسان کو حیوانات

کی صورت میں تبدیل کر دینے کے حقائق کے حامل ایک عمل کو بڑی تعریف کے ساتھ پیش کرتے ہوئے اس کی ترکیب میں تحریر کرتا ہے کہ عروجِ ماہ قمری میں تثلیث زہرہ وعطارد کے وقت گربہ سیاہ نر و مادہ کو پکڑ کر ذبح کر کے خون کو کسی مٹی کے برتن میں احتیاط کے ساتھ سنبھال کر رکھیں۔ اس عمل کے سرانجام دینے کے بعد دونوں جانوروں کو نئی مٹی کی ہنڈیا میں ڈال کر گلِ حکمت کر کے ایک شبانہ روز آگ پر رکھیں تاکہ برتن میں موجود ہر چیز جل کر خاک ہو جائے۔ پھر ہنڈیا کو آگ پر سے اتار کر کھول کر اس میں موجود مواد کو باہر نکالیں اور اس میں خون مذکورہ بالا کو شامل کر کے خوب پیس کر سفوف بنا کر بحفاظت رکھ لیں۔ اس راکھ کو طلسمات میں مداد کا نام دیا جاتا ہے اور یہی مداد نظر بندی کے اس عمل کی اصل ہے

حکیم بیان کرتا ہے کہ جب عمل کرنا مقصود ہو تو عامل اس مداد میں سے ایک چٹکی بھر لے کر حاضرینِ مجلس میں سے جس کسی ایک شخص کے سر پر اس کو ڈال کر اسمائے طلسمات کو پڑھے اور اس شخص کو پکار کر کہے کہ فلاں حیوان بن جا۔ بقدرتِ الٰہی وہ شخص لوگوں کو وہی حیوان معلوم ہو گا جس کا عامل نے نام لیا ہو گا

عملِ ہشتم

ہرمس اپنے افادات میں لکھتا ہے کہ جب مشتری برج سرطان کے پندرھویں درجہ پر نزول کرے تو گرگٹ کو پکڑ کر ہلاک کر ڈالیں لیکن یہ احتیاط رکھیں کہ نہ تو اس کا سر زخمی ہونے پائے اور نہ ہی اس کی کوئی ہڈی ٹوٹے ورنہ عمل باطل ہو گا۔ اس عمل کے بعد اس جانور کو عملِ حنوط کے طریقہ پر خشک کر کے کمال احتیاط کے ساتھ سنبھال کر رکھ چھوڑیں پھر جب کبھی نظر بندی کے عمل کو بجالانا چاہیں تو اس حنوط شدہ جانور کو حاضرینِ مجلس کے سامنے کسی چیز پر بلند کر کے رکھیں کہ تمام لوگوں کی نگاہوں کا مرکز بنا رہے۔ عمل بجالاتے وقت سب سے پہلے اسمائے خاتم العیون کو تلاوت کر کے چاروں طرف پھونکیں اور جس منظر کو پیش کرنا چاہیں اس کی تفصیل بیان کریں۔ حاضرینِ مجلس اپنے سامنے عامل کے بیان کردہ عجائبات کو موجود پائیں گے یہ منظر اس وقت تک

باقی رہے گا جب تک کہ جانور مذکور مجمع کے سامنے پڑا رہے گا اور عامل عبارتِ طلسم کے کلمات کو تلاوت کرتا رہے گا۔ نہایت عجیب و غریب عمل ہے۔

عملِ نہم

نظر بندی کے لیئے استخوانِ آدم کہنہ جمع کر کے پیس لیں اور چالیس روز تک چوراہے میں دفن رکھیں پھر باہر نکال کر خشک کر کے کوٹ کر سفوف بنا لیں۔ عمل کے لیئے اس سفوف کو کوئلوں پر سلگائیں اور طلسم خاتم العیون کو تلاوت کر کے جس منظر کا تصور پیش کریں گے دیکھنے والوں کو وہی منظر دکھائی دے گا۔ صاحبِ شمائل السحر لکھتا ہے کہ اس عمل کا رات کے وقت بجالانا بہت پرلطف رہتا ہے۔

عملِ دہم

مصحفِ بغدادی میں مسطور ہے کہ ذیل کا عمل سب سے بڑھ کر عجیب و غریب ہے حکمائے یونان اور اہلِ کالدو سریان نظر بندی کے اصل اعمال کو اسی عمل پر موقوف سمجھتے ہیں اس عمل کا عامل انسانی قلوب و خیالات پر غلبہ حاصل کر کے ان کے وہم پر تسلط کر لیتا ہے اور اس طرح اپنے ارادہ کی قوت سے حاضرین کے سامنے جو منظر پیش کرنا چاہے کر سکتا ہے۔ ترکیب اس عمل کی یہ ہے :۔

کہ موش دشتی کو ہلاک کر کے خشک کر لیں اور خشک کر کے پیس لیں۔ اس طرح جو سفوف تیار ہو اس میں شہد خالص کو شامل کر کے گولیاں بنائیں۔ ہر گولی ایک رطل کی ہو۔ ضرورتِ عمل کے وقت ان گولیوں کو درخت کنیر کی لکڑی کے کوئلوں کی آگ پر جلائیں اور اسمائے طلسم کا ورد کرنا شروع کر دیں۔ یہ دخنہ جس محفل میں روشن کیا جائے گا اربابِ محفل عامل کی طرف سے بیان کردہ مناظر کے عجائبات کا مشاہدہ کریں گے واللہ ابن عطا بغدادی رقمطراز ہے کہ یہ عمل مجرب المجرب ہے

طلسم حجابُ الابصار

علمائے متقدمین و متاخرین نے نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کے سلسلہ کے تمام تر عملیات کو طلسمات کے بابِ نوامیس کے تحت تحریر فرمایا ہے۔ نوامیس کے حقائق پر مشتمل کتب و رسائل میں علوم مخفیہ کے ماہرین نے جن عملیات کو بیان کیا ہے ان کے کمالات کا تجرباتی طور پر مشاہدہ کرنا تو ایک طرف ان کا مطالعہ ہی بجائے خود ایک بہت بڑا کرشمہ معلوم ہوتا ہے جس سے انسان ایک بار تو ضرور ورطۂ حیرت میں پڑ جاتا ہے۔

بدیع العجائب، اخبارِ روحانیات اور رسائلِ ہالیہ میں نظروں سے اوجھل ہو جانے کے جن عملیات کا ذکر بڑی شرح و تفصیل کے ساتھ کیا گیا ہے ان میں سے طلسم حجابُ الابصار کا عمل ایک جامع الاعمال قسم کے عمل کے طور پر بڑی تعریف کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ اس عمل کی تسخیر کا عامل جب چاہے عمل کی متعلقہ مختلف تراکیب میں سے کسی ایک ترکیب کے طریقۂ عمل پر عمل پیرا ہو کر مخلوقِ خدا کی نظروں سے مخفی ہو سکتا ہے یاد رہے کہ اس حقیر عفرلہٗ القدیر نے اس عمل کے سلسلہ کی دو ایک تراکیب کو ذاتی طور پر آزمایا اور تجربہ کے بعد صحیح پایا۔

متذکرۃ الصدر کتبِ سحر و طلسمات میں طلسم حجابُ الابصار کے متعلق جن چند ایک سہل الحصول قسم کی تراکیب کا ذکر تحریر ہے ان کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

عملِ اول۔ طلسم حجابُ الابصار کے عملیات سے وابستہ ذیل کی ترکیب عمل کے مطابق بدیع العجائب میں تحریر ہے کہ یہ عمل حکیم قنیانس بن المنوش کا ہے۔ ترکیب عمل یوں ہے۔

کہ عامل عمل کے لیئے گربہ سیاہ یعنی ایسی کالی بلی پکڑے کہ جس کے جسم میں کوئی ایک بال بھی سفید رنگ کا نہ ہو بلی کو حاصل کرنے کے بعد اسے تین دن تک بھوکا پیاسا رکھیں۔ چوتھے روز طلوعِ آفتاب سے قبل اس بلی کو مٹی کے کسی برتن میں ذبح کریں۔ ذبح کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ اس کے خون کا ایک قطرہ بھی ضائع نہ ہونے پائے ورنہ عمل کے باطل ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ گربہ سیاہ کے بعد عامل پہلے سے حاصل کردہ

تو ابابیل پرندوں کو بھی ذبح کر کے گربہ کے ساتھ ہی مٹی کے برتن میں ڈال دے۔ اس عمل کے انجام پا جانے کے بعد برتن کو خوب مضبوط کر کے گل حکمت کریں اور چولہے پر رکھ کر بید مشک کی لکڑی کی اس قدر آگ جلائیں کہ برتن میں موجود گربہ اور ابابیل پرندوں کا تمام گوشت پوست اور ہڈیاں جل کر راکھ ہو جائیں پھر برتن کو اتار کر زمین پر رکھیں اور انتظار کریں۔ یہاں تک کہ جب اس برتن سے نکلنے والا سیاہ رنگ کا دھواں ختم ہو جائے اور برتن ٹھنڈا پڑ جائے تو جو کچھ راکھ وغیرہ اس میں موجود ہو سب کو نکال کر پیس لیں اور چینی کے کسی برتن میں اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ اس راکھ کو طلسمات میں رماد کے نام سے پکارا جاتا ہے لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جانے کے اس عمل کی اصل یہی رماد ہے پھر جب عمل کرنا مقصود ہو تو عامل کسی خلوت کے مکان میں رماد مذکورہ کو اپنے سامنے ڈال کر طلسم کے کلمات کو پڑھنا شروع کر دے اور اپنے سایہ پر نظر رکھے عمل کو مسلسل پڑھتا رہے یہاں تک کہ عامل کا اپنا سایہ اس کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے اس وقت عامل جہاں چاہے بلا خوف وخطر چلا جائے اسے جن و انس میں سے کوئی نہیں دیکھ سکے گا

عملِ دوم

ابوالقاسم مردزہی بدیع العجائب میں تحریر کرتے ہیں کہ خدائے تعالیٰ کی حکمتِ کاملہ سے سورج گرہن کے لگنے کے ساتھ ہی میدانی و کہستانی علاقوں میں ایسی عجیب و غریب قسم کی خود رو کھنبیاں پیدا ہو جاتی ہیں جن کا کوئی سایہ نہیں ہوتا۔ یہ کھنبیاں گرہن کے ختم ہونے کے ساتھ ہی مرجھا کر زمین بوس ہو جاتی ہیں اور مٹی کے ساتھ مل کر مٹی ہو جاتی ہیں۔

ترکیبِ عمل کے مطابق عامل گرہن کے لگنے سے قبل ہی آبادی سے دور کسی میدانی علاقہ میں چلا جائے اور گرہن کے اوقات کے دوران جس قدر بھی کھنبیاں ہاتھ لگیں ان کو اکھاڑ لائے پھر عمل کے لیئے ان کو کتان کے پاکیزہ کپڑے میں رکھ کر کپڑے کو سی کر اپنے پاس محفوظ رکھے۔ پھر جب کبھی عامل اس عمل کا امتحان کرنا چاہے تو اس کپڑے کو بازوئے راست پر باندھے اور طلسم حجابُ الابصار کو تین سو تین (۳۰۳) مرتبہ تلاوت کر کے اپنا حصار کرے لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جائے گا۔ مردزہی کہتا ہے کہ یہ طلسم ایک گرہن سے لے کر دوسرے گرہن تک مؤثر ثابت ہوتا ہے اس لیئے عامل کے

لیئے ضروری ہے کہ وہ ہر گرہن پر اس عمل کی تجدید کرتا رہے۔ یہ عمل میرا متعدد بار کا آزمودہ و مجرّب ہے۔

عملِ سوم

صاحب بدیع العجائب لکھتا ہے کہ علمائے متقدمین میں سے حکیم سلار کوس کے نزدیک اعمالِ خفاء کا دارومدار گرگٹ جانور پر موقوف ہے چنانچہ بدیع العجائب کا مصنف مصحفِ سلار کوس کے حوالہ سے رقمطراز ہے کہ حکیم موصوف نے طلسم حجاب الابصار کے ضمن میں جس قدر بھی عملیات تحریر کیئے ہیں ان سب میں گرگٹ کو مختلف طریقوں سے اس سلسلہ کی بنیاد کے طور پر پیش کیا گیا ہے

ابوالقاسم مردزہی کہتا ہے کہ جمہور علمائے فن کو سلار کوس کے اس نظریہ سے اتفاق ہو یا نہ ہو گر گرگٹ جیسے پُراسرار، ہیبت ناک اور کریہہ المنظر جانور کا طلسماتی اعمال میں عمل و دخل ضرور ثابت ہے چنانچہ بدیع العجائب میں ذیل کے عمل کو مصحفِ سلار کوس سے نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں بیان کیا گیا ہے کہ یہ ایک ایسا عمل ہے جس کا شمار اس سلسلہ کے عظیم ترین عملیات میں سے ہوتا ہے۔ تحریر ہے کہ جو شخص نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کا شوق رکھتا ہو وہ صحرائی گرگٹ کو پکڑ کر اس کی کھال کھینچ کر اس کھال کو کیکر کی چھال اور نمک سے دباغت دے کر سنبھال رکھے اس کے بعد جب چاند کو گرہن لگے تو اس کھال پر طلسم حجابُ الابصار کو لکھ کر اپنے پاس بحفاظت رکھے۔ پھر بوقتِ ضرورت اس چمڑے کو اپنی پیشانی پر باندھے اور ایک علیحدگی کے مکان میں الگ بیٹھ کر آئینہ اپنے سامنے رکھے اور طلسم حجابُ الابصار کے عمل کو تلاوت کرنا شروع کر دے اس عمل میں جس وقت عامل کو آئینہ میں اپنی صورت دکھائی نہ دے تو اس وقت عمل ختم کر دے اور جہاں پسند کرے جائے کوئی اس کو نہ دیکھ سکے گا۔

عملِ چہارم

قاضی جلال الدین یزدان ابنِ شمعون فاقدی اپنی کتاب العجائب والغرائب کے تتمہ پر کتاب المقالات میں تحریر کرتے ہیں کہ جس کو نظرِ خلائق سے

مخفی ہو جانے کا عمل کرنا منظور ہو وہ خطا طیف جس قدر ہو سکیں پکڑ کر لائے اور جب قمر برج سرطان میں مشتری سے نظرِ تثلیث رکھتا ہو اس وقت طلسم حجابُ الاَلبصار کے عمل کو تین سو تین مرتبہ (۳۰۳) تلاوت کر کے ان جانوروں کو ذبح کر ڈالے اور مٹی کے برتن میں بند کر کے آگ پر رکھ دے یہاں تک کہ سب جل کر راکھ ہو جائیں۔ اس راکھ میں بقدر ضرورت اصفہانی سُرمہ شامل کر کے باریک پیس لیں۔

اس عمل کے بعد عامل طلسم حجابُ الاَلبصار کے کلمات کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر اس کی سُرمہ دانی بنائے اور یہ سُرمہ اس کے اندر رکھے۔ یہ سُرمۂ طلسمات میں کحلُ العجائب کے نام سے مشہور ہے پھر جس وقت ضرورت ہو اس سُرمہ کو آنکھوں میں لگائیں۔ آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے گا اور آپ سب کو دیکھ سکیں گے۔ واقدی لکھتا ہے کہ جس وقت یہ عمل کرنا چاہیں آپ کو لازم ہے کہ حفاظتِ خود اختیاری کے سلسلہ میں طلسم حجابُ الاَلبصار کو مُشک و زعفران سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لیں

عملِ پنجم

مشائخ طلسمات سے منقول اعمالِ اخفاء کے سلسلہ کا ایک مجرّب المجرّب عمل قاضی حبال المدین یزدان ابنِ شمعون واقدی کتاب العجائب والغرائب میں بڑی تعریف کے ساتھ درج کرتے ہیں۔

ترکیب عمل میں تحریر ہے :-

کہ فصلِ خریف میں پانی کے سات مینڈک کلاں پکڑیں اور ان کی کھال کھینچ کر زاج سفید اور اصفہانی سُرمہ سے دباغت دیں۔ جب خشک ہو جائیں تو ہر کھال پر طلسم حجابُ الاَلبصار کو تحریر کریں پھر ان سب کھالوں کی ٹوپی بنائیں اس ٹوپی کو سر پر رکھ کر طلسم حجابُ الاَلبصار کو تلاوت کرتے ہوئے جہاں چاہیں چلے جائیں کوئی بھی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔

عملِ ششم

مرآۃ العالمین میں حضرت خواجہ ارفع شالیلی فرماتے ہیں کہ جب آفتاب

برُج سرطان یا میزان یا جدی میں ہو اور قمر برُج ثور میں نحوست سے خالی ہو اس وقت طلسم حجابُ الاَلبصار کو چوبِ زیتون کی قلم کے ساتھ مشک و زعفران سے کاغذ پر لکھیں اور اس کاغذ کو حریر سفید کے کپڑے میں لپیٹ کر اپنی گردن میں ڈال لیں نظرِ خلائق سے مخفی رہیں گے۔

عملِ ہفتم

مرآۃ العالمین کا نظرِ مردم سے غائب ہو جانے کے سلسلہ کا ایک مجرّب عمل ملاحظہ ہو تحریر ہے کہ سنگِ پشت آبی کا خون حاصل کر کے اپنے چہرے پر اس کا طلاء کریں اور طلسم حجابُ الاَلبصار کا وِرد کرتے ہوئے جہاں چاہیں چلے جائیں کسی کو نظر نہ آسکیں گے۔

عملِ ہشتم

نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کے جملہ قسم کے عملیات میں سے ذیل کا عملِ اخفاء ایک زبردست اور مؤثر عمل مانا جاتا ہے۔ عمل یوں ہے :-

کہ سفید بلی کی آنول حاصل کر کے عامل اسے اپنے سامنے رکھے اور طلسم حجابُ الاَلبصار کا جاپ کرنا شروع کر دے۔ جب وہ آنول خود عامل کی نظروں سے اوجھل ہو جائے تو عامل عمل کو ختم کر کے اس آنول کو اٹھا لے اور بلی کی ہی دباغت شدہ کھال میں ملفوف کر کے محفوظ رکھے اس کے بعد جب نظروں سے اوجھل ہو جانا مطلوب ہو تو اس ملفوف شدہ آنول کو اپنے سر پر باندھ لے نظرِ مردم سے غائب ہو جائے گا۔

عملِ نہم

سرِ دفترِ فلاسفہ جہان علامہ ابنِ رشیق کتاب الاعمال میں لکھتے ہیں کہ میں علوم مخفیات و طلسمات کی صداقت کا ہرگز قائل نہ ہوتا اگر مجھے بغداد کے عیسائی عاملِ طلسمات حمام شوریؔ کو نظرِ مردم سے غائب ہو جانے کے عمل کا خود مشاہدہ کرنے کا موقع نہ ملتا۔ ابنِ رشیق کہتے ہیں کہ اس واقعہ کے بعد میرے دل میں علوم مخفیہ کے حقائق کو جاننے کا شوق پیدا ہوا انہوں نے خواب دیکھا کہ ایک شخص مجھ سے کہتا ہے کہ حمام شوریؔ کے پاس جا۔ ہم نے اسے

حکم دیا ہے وہ تم کو طلسمات کے حقائق کی تعلیم دے گا

صبح کو جب میں ان کے پاس گیا تو انہوں نے مجھ سے کہا تم ابنِ رشد ہو! میں نے رات کو خواب دیکھا ہے جس میں مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تم کو علومِ مخفیہ کے حقائق و دقائق سکھاؤں۔ علامہ ابنِ رشد فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں جب تک بغداد میں مقیم رہا۔ حمام شوریحی سے مخفی علوم و فنون کا باقاعدہ درس لیتا رہا۔ یہاں تک کہ جب ان علوم و فنون کے حقائق و اسرار مجھ پر مکمل طور پر واضح ہوگئے تو پھر خراسان کی طرف واپس لوٹ آیا واپس پہنچ کر جس عمل کو میں نے سب سے پہلے اپنے تجربہ و امتحان کے بعد کامیاب پایا وہ نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کا عمل تھا جس کا میں حمام شوریحی سے بھی مظاہرہ دیکھ چکا تھا

ابن رشد لکھتے ہیں کہ جو شخص بھی طلسمات کے حقائق و اسرار کا منکر ہو اگر اس عمل کو اپنے تجربہ و عمل میں لائے گا تو وہ بھی ان علوم کی صداقت کا میری طرح قائل ہو جائے گا۔ ابنِ رشد کے بیان کردہ طریقۂ عمل کے مطابق نظرِ مردم سے غائب ہو جانے کے اس عمل کا دارومدار انسان کے پتے اور چربی پر ہے ان دونوں چیزوں کو لے کر ہم وزن پیس کر نصف وزن ان کے اصفہانی سرمہ ملائیں اور خوب پیس لیں تاکہ اچھی طرح سے کل اجزا آمیز ہو جائیں پیسنے کے بعد اس سرمہ کو حفاظت سے رکھ چھوڑیں۔ کجل اعظم یہی ہے جس وقت اس سرمہ کو آنکھ میں لگائیں گے اور طلسم حجابُ الابصار کو تلاوت کریں گے۔ آنِ واحد میں لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جائیں گے پھر جب ظاہر ہونا چاہیں تو عبارتِ عمل کی تلاوت ختم کر کے آنکھوں کو عرقِ بادیان یعنی سونف کے عرق سے دھو ڈالیں نظر آنے لگیں گے۔

عملِ دہم

کتابُ الاعمال میں مذکور ہے کہ ابابیل جانور کے گھونسلے میں دو پتھر پائے جاتے ہیں، ایک سرخ دوسرا سفید، سرخ پتھر میں یہ خاصیت پائی جاتی ہے کہ اگر عامل اس پتھر پر طلسم حجابُ الابصار کے عمل کو تین سو تین (۳۰۳) مرتبہ پڑھ کر پھونکے اور ہرن کی جھلی میں لپیٹ کر اپنے گلے میں لٹکائے تو لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جائے۔ سفید پتھر میں یہ خاصیت ہے کہ عامل اس پتھر کو جس کے بھی گلے میں باندھے لوگوں میں سے صرف وہی شخص عامل کو دیکھ

سکے گا۔ طلسم حجابُ الابصار کی عبارت درج ذیل ہے۔

هَدَ اهَاهَبُوْهَا هَلاَ لَهَا لُوْهَا هَلُوْلِيَا يُوْشَا يَارِدْشَا اَلوَاشَا اَلِيُوْنَا اَلُوْنَا شَلْشَا شَالِشَا اَيْشَا اَهْدَا نَا اَوْطَفَا لَهَطَفَا لَوْطَالِفَا طَالِفَا اَجِيْبُوْا يَاخُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَا خْفُوْنِيْ عَنِ الْاَبْصَارِ بِحَقِّ اللّٰهِ الْوَاحِدُ الْقَهَّارِ وَبِحَقِّ صَاحِبِكُمْ وَصَاحِبِنَا صَاحِبُ الْعَرْشِ وَالزَّمَانِ سَيِّدُ الْاَوْلِيَاءِ وَالْاَبْرَارِ ط

نوامیس کے عجیب و غریب شہرۂ آفاق عملیات

نوامیس عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی عجیب و غریب کے ہیں۔ علمائے سحر و طلسمات نے طلسمات کے حقائق کی ترتیب کے ابواب میں نوامیس کے عملیات کا بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا ہے۔ نوامیس کا باب طلسمات کے ایسے اعمال پر مشتمل ہے جن میں عجائبات و کمالات کا ظہور عمل میں لایا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نوامیس کے عملیات کو سحر و طلسمات کے باب میں خاص الخاص اہمیت حاصل ہے۔ نوامیس کے ایسے عملیات جو علوم مخفیہ کے علماء و ماہرین حضرات نے صدیوں قبل اپنی تصنیفات میں مرقوم کیئے تھے ان میں سے ایسے سہل الحصول اور کامیاب و بے خطار قسم کے عملیات جن میں کسی قسم کی چلہ کشی کے بغیر عناصر و حیوانات کے ذریعے مختلف ضروریاتِ زندگی کے متعلقہ واقعات و مشکلات کا حل پیش کیا گیا ہے۔ قارئین کرام کے استفادہ کے لیئے درج ذیل کیئے جا رہے ہیں

۱۔ طلسمِ محبّت

پستان سگِ مادہ سیاہ چاند گرہن کے وقت کاٹ لائیں اور گوگل کی دھونی اس قدر دیں کہ سوختہ ہو جائیں۔ سوختہ ہو جائیں تو سنگِ سماق کے کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیس لیں خوب پیس کر اس کا سفوف سا تیار کر لیں۔ اس سفوف کو اپنے خونِ فصد میں تر کر کے دوبارہ کھرل کریں یہاں تک کہ باریک مثلِ غبار کے پیس لیں۔ اس مواد کو بحفاظت رکھ لیں۔ عامل جس کسی کو بھی ایک رتی بھر اس سفوف میں سے کھلائے گا وہ تمام عمر اس کا مطیع رہے گا۔ صاحب العجائب والغرائب قاضی جلال الدین یزدانی ابنِ سمعون واقدی اس طلسم کو مجرّب المجرّب لکھتے ہیں کتاب ابنِ حلاج میں تحریر ہے کہ حب کا یہ ایک ایسا طلسم ہے کہ اس کا خالی جانا ناممکنات سے ہے۔ طلسمِ محبت کے اس عمل میں کامیابی حاصل کرنے کے لیئے جو شرط بیان کی گئی ہے اس کے مطابق اس عمل کا چاند گرہن کے اوقات کے دَوران ہی مکمل کر لینا ضروری ہے ورنہ عمل ناقص رہے گا۔

۲۔ طلسم برائے حُب وتسخیر

یہ طلسماتی عمل مجھے مشرقِ وسطیٰ کی سیاحت کے دَوران ایک مصری عامل و عالمِ طلسمات سے تحفہ کے طور پر ملا تھا۔ تسخیرِ خواتین کے لیئے یہ ایک نہایت ہی سریعُ الاثر اور زبردست قسم کا کامیاب و بے خطا مجربُ المجرّب عمل ہے۔ اس عمل کو ذاتی طور پر میں نے، میرے بہت سے تلامذہ ہم عصر اربابِ علم وفن اور لاتعداد محبت کے ستائے ہوئے بے قرار دل لوگوں نے آزمایا اور لاریب اثر آفرین پایا ہے۔

حُب وتسخیر کے اس عمل کا دار و مدار گربہ سیاہ یعنی کالی بلّی پر ہے ترکیب عمل کے مطابق عمل کے لیئے کالی بلّی کی آنول لے کر سایہ میں خشک کریں۔ اس کے بعد چاند گرہن کے اوقات میں آنول مذکورہ بالا کو کپاس کی نئی روئی میں لپیٹ کر چاندی کے چراغ میں گائے کا گھی یا روغن یاسمین ڈال کر اس کا کاجل تیار کرلیں۔ حُب وتسخیر کا طلسماتی کاجل تیار ہے۔ اس کاجل کو جو شخص اپنی آنکھوں میں لگا کر اگر کسی غضبناک حاکم کے پاس جائے تو وہ بکمال مہربانی و عزت سے پیش آئے گا اور جو مطلب ہوگا اسے فوراً پورا کرے گا۔ عامل اس کاجل کو استعمال کر کے اپنے دشمنوں اور حاسدوں کے بھی رُو برو ہو تو اس کے دشمنوں کی جماعت اس کی تابع فرمان بن جائے۔ کسی محبوب کے سامنے جائے تو وہ عامل کی ایک ہی نظر سے مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ اگر عامل اس کاجل کو ہمیشہ استعمال کرتا رہے تو چشمِ خلائق میں عزت دار ہوگا۔ تمام لوگ اس سے محبت کریں گے وہ محبوبِ خواتین ہوگا کہ عورتیں اس کی والہ و شیدا ہوں گی اور پیچھے پیچھے ماری ماری پھریں گی۔

۳۔ عملِ محبت وعطفِ قلوب

طالیوسِ مصری اپنی کتاب خواص الحیوانات میں لکھتا ہے کہ اکابر علمائے متقدمین میں سے اعوطب، قنیان بن النوش، ایلومنیوس، متاخرین کی جماعت کے سیاطوس ثانی امام ہرمس اور حکیم فلاطیس جیسے مشاہیر علمائے فن نے

محبت وعطفِ قلوب کے ذیل کے عمل کو ایک جلیل القدر، عظیم المرتبت اور کثیر المنفعت عمل کے طور پر بیان کرتے ہوئے اس کی صحت پر اتفاق کیا ہے۔ علمائے سلف وخلف کے تجربات واقوال کے مطابق حُب وتسخیر کے طلسماتی عملیات وعجائبات کے باب میں اس حیثیت کا کوئی دوسرا ایسا عمل موجود نہیں ہے جسے اس کا نعم البدل قرار دیا جا سکے

طالیوس مصری ترکیبِ عمل کے متعلق تحریر کرتا ہے کہ اس طلسم کی تیاری کا عمل یُوں ہے کہ انسانی دماغ کا بھیجا ایک مثقال، انسان یعنی عامل کا خون دو مثقال، دونوں کو باہم جمع کر کے خوب باریک پیس کر خشک کر کے تانبے کے برتن میں ڈال کر آگ پر سوختہ کریں۔ جب تمام مواد گرم ہو کر سوختہ ہو جائے تو اسے برتن سے نکال کر محفوظ کرلیں۔ محبت وعطفِ قلوب کا معجز نما عمل تیار ہے۔ جب کبھی جن اکابر واصاغر امراؤ سلاطین کی تسخیر کرنا چاہیں تو اس مواد سے ایک رتی بھر لے کر جب کسی کو بھی کسی طعام شیریں کے ہمراہ کھلا پلا دیں گے تو کھاتے ہی وہ مطلوب اس طرح پر مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا کہ اس کے لیئے طالب کی جدائی اس کی موت بن جائے گی۔

محبت وعطفِ قلوب کے اس عمل کی تفصیل کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ یہ عمل اس قدر عجیب الفعل اور سریع الاثر ہے کہ مطلوب کے حلق سے نیچے اترتے ہی اس کے دل میں اس کے طالب کی محبت والفت کی ایک نہ بجھنے والی آگ جل اٹھتی ہے اور وہ اپنے طالب کی محبت میں دیوانہ و بے قرار ہو کر اپنی حیثیت وحقیقت تک کو بھی فراموش کر بیٹھتا ہے یہاں تک کہ پالتو جانوروں کی طرح اپنے طالب کی چوکھٹ پر سر جھکائے پڑے رہنے کو اپنے لیئے عزت وافتخار سمجھنے لگتا ہے اور اگر کسی موقع پر طالب ومطلوب کے درمیان جدائی پیدا کر دی جائے تو اس مطلوب پر اپنے طالب کی جدائی کا صدمہ اس قدر گراں گزرتا ہے کہ وہ فراقِ یار میں تڑپ تڑپ کر جان دے دیتا ہے۔

۴۔ حُب کا طلسماتی مسان

خواص الحیوانات میں طالیوس مصری نے نوامیس کے باب میں افاداتِ ہرمس سے حُب وتسخیر کے سلسلے کے جن عملیات کو نقل کیا ہے ان میں سے ذیل کے عمل کو جسے

حُبّ کے طلسماتی مسان کا نام دیا جاتا ہے نہایت معتبر و مجرب عمل کے طور پر بیان کیا گیا ہے طالیوس تحریر کرتا ہے کہ طلسماتی عملیات کے علمائے فن کے نزدیک حُبّ و تسخیر کے جملہ قسم کے عملیات میں سے طلسماتی مسان کا یہ عمل ایک ایسا بے نظیر عمل ہے کہ ضرورت کے وقت اس مسان کا ایک ذرہ بھی حسبِ مطلوب کو کھانے میں ملا کر کھلا دیں گے یا مشروبات کے ہمراہ پلا دیں گے تو حلق سے اترتے ہی اس شخص کے دل و دماغ پر اپنے طالب کی محبت ایک دَورہ کی طرح عود کر آئے گی اس مسان کا خورندہ جوشِ محبت میں اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھتا ہے یہاں تک کہ تمام دنیاوی امور سے بالکل بے نیاز ہو کر اپنے طالب کی محبت کا دائمی مریض بن جاتا ہے۔

حُبّ و تسخیر کے اس طلسماتی مسان کے عمل کا دار و مدار طیور خمسہ یعنی ہُدہُد و ابابیل ممولا و خفاش اور الّو جانور پر ہے چنانچہ جب اس مسان کا تیار کرنا مقصود ہو تو ترکیبِ عمل کے مطابق عروجِ ماہ میں متذکرۃ الصدر طیورِ خمسہ کو حاصل کر کے مٹی کے کسی برتن میں ذبح کریں پھر ان تمام پرندوں کے گوشت و پوست، ہڈیوں اور پر و بال سمیت تمام اعضاء کو بحفاظت تمام اسی برتن میں ڈال کر خوب گل حکمت کریں اور آگ پر جلائیں جب برتن میں موجود مواد جل کر خاک ہو جائے تو برتن کو اتار کر ٹھنڈا ہونے دیں اور اس عمل کے بعد برتن سے جو کچھ حاصل ہوا ہے کسی شیشے کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ حُبّ و تسخیر کے طلسماتی عجائبات و کمالات کے حقائق کے حامل اس نادر و نایاب عملِ مسان کے استعمال کا طریقہ یہ ہے

کہ عامل اس میں سے ایک چٹکی بھر خاک لے کر اس کو اپنے خونِ فصد یا جراحت سے تر کر کے خشک کرے اور خوب باریک پیس کر جس کو بھی کھلا دے گا وہ عامل پر فریفتہ ہو جائے گا۔ طالیوس لکھتا ہے کہ حُبّ و تسخیر کے اس طلسماتی عملِ مسان کا تعلق علمائے روحانیات و مخفیات کے ان مخفی و اسراری عملیات سے ہے جن کو طلسماتی حقائق کی بنیاد قرار دیا جاتا ہے۔ حُبّ و تسخیر کا یہ سریع التاثیر عملِ مسان میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب ہے اور میری طرف سے اربابِ علم و فن کی خدمت میں پُر زور اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس طلسماتی مسان کو خود تیار کر کے آزمائیں اور حقیقتِ طلسمات و روحانیات کا مشاہدہ فرمائیں کہ اس لاثانی و لافانی طلسماتی مسان میں تسخیر کی کس قدر قوت موجود ہے۔

۵- برائے محبت و اخلاص

گدھے کی چربی اور اس کے دماغ کا بھیجا سایہ میں خشک کر لیں اس کے بعد دونوں کو خوب پیس کر ملا لیں۔ اس سفوف میں اصفہانی سُرمہ شامل کر کے خالص شہد دو حصہ کا اضافہ کریں پھر اس تمام مواد کو تانبے یا چاندی کے برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں یہاں تک کہ تمام اشیاء جل کر راکھ ہو جائیں۔ ان کو پیس کر بحفاظت رکھ چھوڑیں جس وقت بھی جو شخص اس کو بطور سُرمہ استعمال کر کے جس کے بھی سامنے جائے گا وہ مطیع و فرمانبردار بن جائے گا۔

۶- تسخیرِ قلوب (محبت زن و شوہر کے لیئے)

حکیم سلامانوس دوالیس میں مصحفِ ہرمس سے نقل کرتا ہے کہ مادہ بندریا کے دو ایسے نر و مادہ بچے جن کو اس نے ایک ہی حمل سے جنا ہو پیدا ہوتے ہی حاصل کر کے مٹی کے علیحدہ علیحدہ برتن میں ذبح کر کے ڈال دیں اور رات کے وقت ان میں سے ایک برتن کو شمال مشرق کے چوراہے میں اور دوسرے کو جنوب مغرب میں واقع کسی چوراہے میں دفن کر دیں اس طرح پر کہ عامل کے علاوہ کسی بھی دوسرے شخص کو اس بات کی خبر تک نہ ہو اس عمل کے تین ہفتے بعد دونوں برتن نکال لائیں۔ اس عرصہ کے دوران دونوں جانوروں کا تمام گوشت و پوست جل کر ختم ہو چکا ہوگا اور صرف ہڈیاں ہی موجود ہوں گی جن کو بڑی احتیاط کے ساتھ نکال کر پانی سے خوب اچھی طرح دھو کر صاف کر کے رکھیں مگر یہ خیال رہے کہ نہ تو کوئی ہڈی ٹوٹے اور نہ ہی ان میں سے کوئی ضائع ہونے پائے اس کے بعد ان جانوروں کی ہڈیوں کا اس طرح امتحان کریں کہ دونوں جانوروں کی ایک ایک ہڈی لے کر ایک کو دوسری کے ساتھ ملاتے جائیں اور دیکھتے جائیں یکے بعد دیگرے ہر ایک ہڈی کے ساتھ یہی عمل کریں یہاں تک کہ دونوں جانوروں کی دو ایک جیسی ہڈیاں ایسی بھی آئیں گی کہ جب ان کو ایک دوسری کے ساتھ ملانے کے لیئے قریب کیا جائے گا تو وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ چمٹ جائیں گی۔ ان دونوں کو بحفاظت رکھ لیں کیونکہ یہی مطلوبہ ہڈیاں ہیں باقی سب کو پھینک دیں۔ ان ہڈیوں کی خاصیت یہ بیان کی گئی ہے کہ عامل ان کو

کسی حلال جانور کی دباغت شدہ کھال میں لپیٹ کر اپنے گھر کے صحن میں دفن کر دے تو وہ گھر ہمیشہ کے لئے خوشیوں کا گہوارہ بن جائے گا۔ میاں و بیوی کے درمیان پیدا ہو جانے والی نفرت و عداوت فی الفور ختم ہو کر کامل محبت و الفت پیدا ہو جائے گی۔ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ اس قدر والہانہ محبت کرنے لگیں گے کہ ایک دوسرے کو دیکھے بغیر پل بھر کے لئے بھی زندہ نہ رہ سکیں گے۔ محبت زوجین کا یہ طلسم اپنی نظیر آپ ہے۔

۷۔ اتحادِ قلوب (برائے مرد و زن)

حکیم قنلیاں بن انوش مقاصد طلسمات میں محبتِ زوجین کے لئے ایک عجیب و غریب عمل بیان کرتے ہوئے اسے اپنا مجرّب المجرّب تحریر کرتے ہیں جو اس طرح پر ہے کہ اگر کوئی عورت مادہ خرگوش کی عظم الترقوہ یعنی ہنسلی کی ہڈی حاصل کر کے اپنے پاس رکھے تو اس کا ظالم و جابر شوہر اس کا مطیع و فرمانبردار بن جائے اور اسی طرح اگر کوئی مرد نر خرگوش کی مذکورہ بالا ہڈی اپنے پاس محفوظ رکھے تو اس کی بد زبان و نافرمان گستاخ بیوی ہمیشہ کے لئے اس کی محبت میں گرفتار ہو جائے۔ حکیم تحریر فرماتے ہیں کہ اگر ایسے میاں و بیوی جو باہمی بغض و عداوت کے سبب ایک دوسرے کو خیال و خاطر میں بھی نہ لاتے ہوں اگر ان دونوں کے پاس یہ ہڈیاں موجود ہوں تو وہ اپنے تمام تر اختلاف کو فراموش کر کے ایک دوسرے کے عاشق صادق بن جائیں۔ حکیم موصوف کا یہ طلسماتی عمل میرا سینکڑوں بار کا آزمودہ و مجرّب ہے۔

۸۔ طلسماتِ محبت بین الزوجین

و سیاطوسِ ثانی اپنے مکاشفات میں احوطب کا یہ قول نقل کرتے ہیں کہ اگر عورت سیاہ کتے کا دل خشک کر کے اپنے خونِ فصد یا جراحت میں شامل کر کے دونوں کو خوب باریک پیس کر جو سفوف تیار ہو اسے اپنے شوہر کو کھلا دے تو وہ اس کا مطیع ہو جائے۔

و شیخ شہاب الدین کندی صاحب ایمامۃ الرّوحانیون کہتے ہیں کہ جو

شخص ہدہد کے ناخن اور خود اپنے ناخن جلا کر اپنی بیوی کو کھلائے تو وہ اس کی طرف ایسی مائل ہو کہ اس کے بغیر ایک لمحہ بھی صبر نہ کر سکے۔

و کتاب العجائب والغرائب میں قاضی جلال الدین یزوان ابن شمعون واقدی تحریر کرتے ہیں کہ جو عورت یہ چاہے کہ اس کا خاوند اس پر کبھی ناراض نہ ہو بلکہ ہر وقت اس کے حکم کے تابع رہے تو اس عورت کو چاہیئے کہ وہ چاند گرہن کے وقت اپنے اور اپنے خاوند کے بالوں کو لے کر گدھے کی سوراخ دار ہڈی میں رکھ کر اپنے گھر میں دفن کر دے۔ جب تک یہ ہڈی دفن رہے گی وہ مرد اپنی بیوی کا تابعدار و فرمانبردار رہے گا۔

و فلاطیس کہتا ہے کہ اگر کوئی انسان اپنے دونوں قدموں کو دھو کر اپنی بیوی کو پلائے تو وہ اس کی مطیع و منقاد ہو جائے۔

و امام طلسمات قاضی صاعد سماوی وصیل میں محبت زوجین کا ایک مجرّب طلسم بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ جن دو میاں و بیوی کو ان کی بے خبری میں گدھ جانور کا دماغ کھانے میں شامل کر کے کھلا دیا جائے تو دونوں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگیں گے۔

۹۔ جنّات و رُوحانیات کے مشاہدہ کیلئے

ابو القاسم مروزی اپنی کتاب بدیع العجائب میں لکھتے ہیں کہ جو شخص جنّات و رُوحانیات کی مخفی مخلوقات کو دیکھنا چاہے تو اس کے لئے سیاہ بلی کا پتّہ اور اس کی چربی اور ہم وزن اس کے سیاہ مرغی کا پتہ اور چربی دونوں کو سُرمہ میں ملا کر خوب پیسے یہاں تک کہ پیسنے ہی میں خشک ہو جائیں۔ اس سفوف کو بطورِ سُرمہ آنکھوں میں لگانے سے جنّات و رُوحانیات کی پوشیدہ مخلوقات کا مشاہدہ ہو گا۔

۱۰۔ تسخیرِ جنّات و رُوحانیات کے لئے

بدیع العجائب میں بروایت حسن بن موسیٰ الحضرمی عمر ابن عثمان کوفی مصنّف معانی البیان کے مجرّبات و معمولات سے تسخیرِ جنّات و رُوحانیات کے سلسلے کا

ایک دخنہ نقل کیا گیا ہے جو ذیل کے چند ایک اجزاء و ادویات کی ترکیب پر مشتمل ہے۔ دخنہ مسلہ حفظ ہو۔

قصب الزیرہ، زربنی، دم الحمام، شحم الذئب

متذکرۃ الصدر دخنہ کے تیار کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ قصب الزیرہ یعنی چرائتہ اور زربنی یعنی جدوار دونوں کو ہم وزن جمع کر کے جدا جدا کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ملالیں دم الحمام یعنی خونِ کبوتر اور شحم الذئب یعنی بھیڑیئے کی چربی لے کر سایہ میں خشک کرلیں اس مواد کو اوّل الذکر ادویات کے سفوف میں شامل کر کے دوبارہ اس قدر کھرل کریں کہ تمام اجزاء یکجان ہو جائیں تسخیرِ جنات و روحانیات کا دخنہ تیار ہے۔ ترکیبِ عمل اس طرح پر ہے کہ بوقت شب اس دخنہ کو آبادی سے دُور کسی ویران مقام میں روشن کریں تو اس دخنہ کے اجزاء کی تاثیر سے اس جگہ کے جنات و روحانیات عامل کے سامنے جمع ہو جائیں گے اور عامل جو حکم کرے گا اسے بجالائیں گے لیکن لازم ہے کہ عامل دل میں کسی خوف یا خطرہ کو جگہ نہ دے بلکہ دل قوی رکھے کیونکہ وہ کچھ اذیت نہ پہنچائیں گے بلکہ عامل کی تابعداری اور اس کی حاجات کی بجاآوری کے پابند ہوں گے۔

۱۰۔ مشاہدۂ جنات و رُوحانیات کا عملِ عجیب

مشاہدۂ جنات و رُوحانیات کے اس عمل کو علمائے طلسمات و مخفیات کی اصطلاح میں کحلِ جنات و رُوحانیات بھی کہتے ہیں۔ صاحب بدیع العجائب فرماتے ہیں کہ یہ عمل نہایت مجرب المجرّب ہے۔ ترکیبِ عمل کے متعلق لکھتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہے کہ وہ جنات و رُوحانیات کا مشاہدہ کرے تو اس کے لیئے بطِ سیاہ کو حاصل کر کے سیسے کے برتن میں ذبح کرے پھر اس کے خون اور چربی کو نکال کر علیحدہ کر کے محفوظ کر لے اس عمل کے بعد اس ذبیحہ جانور کو بحفاظت تمام چینی یا تانبے کے برتن میں ڈال کر آگ پر جلائے اور اس طرح جو راکھ تیار ہو اس میں جانور مذکور کا خون اور چربی باہم آمیز کر کے خوب پیس کر خشک کر کے مسِ احمر کی سُرمہ دانی میں رکھ چھوڑے۔ ضرورت کے وقت اس سُرمہ کو آنکھ میں لگانے سے جنات و رُوحانیات کا مشاہدہ عمل میں آئے گا۔

۱۱۔ عملِ مشاہدۂ جنات و رُوحانیات

حکیم طالیوس مصری اپنی شہرۂ آفاق کتاب خواص الحیوانات میں مشاہدۂ جنات و رُوحانیات کا ایک عمل بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ سُرخ رنگ صحرائی بکری کو اس کے حمل کے دَوران ذبح کر کے اس کا بھیجا نکال کر سایہ میں خشک کرلیں اور کھال کھینچ کر اس کو دباغت دے دیں پھر اس خشک شدہ بھیجا کو اسی بکری کی دباغت شدہ کھال میں سی کر محفوظ کرلیں۔ بوقتِ ضرورت اس کھال کو جو شخص بھی اپنے سر پر باندھے جنات و رُوحانیات اور اپنے ہمزاد کو ملاحظہ کرے آزمودہ ہے۔

۱۲۔ جنّات و رُوحانیات کا مشاہدہ

ذیل کے دخنہ کا عمل ایک نادرِ روزگار طلسم ہے جو متعدد بار میزانِ تجربہ پر پورا اتر چکا ہے۔ کتاب خواص الاشیاء میں تحریر ہے کہ اس عمل کو کسُوف و خسُوف کے اوقات میں بجالایا جاتا ہے۔ طریقہ اس کا یہ بیان کیا گیا ہے کہ کُتے اور سیاہ بلّی کا خون ہم وزن لے کر سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر آپس میں ملالیں اور جب عمل کرنا مقصود ہو تو عمل کے مقررہ اوقات کے مطابق کسی خلوت کے مکان میں درختِ سدرہ و کنیر کی لکڑی کے کوئلوں کی آگ پر اس مواد کو سلگائیں۔ عامل کے سامنے جنات و رُوحانیات کی پُراسرار مخفی مخلوقات حاضر ہو جائیں گی۔

۱۳۔ مرضِ صرع کا کامیاب علاج

سیاطوس ثانی کتابِ مکاشفات میں لکھتا ہے کہ ایسے درخت کو تلاش کیا جائے کہ جس پر بُوم یعنی اُلّو جانور کا بسیرا ہو۔ جب ایسا درخت نظر میں آجائے تو پھر جس وقت اس درخت پر جانور مذکور بیٹھا ہوا ہو اس وقت مرگی کا مریض اس درخت کی چھال کو جس قدر بھی اس کے لیئے ممکن ہو سکے اپنے دانتوں سے کاٹ لے اور چبا کر اسی وقت ہی کھا جائے تو اس کا عارضہ اُسی وقت ہی جاتا رہے گا اور زندگی بھر دوبارہ اُس بیماری مرض کا دَورہ عود کر نہیں آئے گا۔ یہ طلسماتی علاج میں نے اب تک سینکڑوں کی تعداد میں مرگی کے

مریضوں کو بتایا ہے وہ خدا کے فضل وکرم سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔

۱۴- سِل و دِق کا طلسماتی علاج

صاحبِ خواص الحیوانات لکھتا ہے کہ مادہ خچر کے پیشاب کو مقطّر کر کے سِل و دِق کے مریض کو ڈوڑصاص یعنی دو چائے کے چمچوں کے برابر صبح اور اسی طرح شام کو ایک ایک چھٹانک سخت گرم پانی میں ملا کر دونوں وقت بعد از طعام پلائیں۔ چند ہی دنوں میں مرض دُور ہو کر مریض مکمل طور پر صحت مند انسان بن جائے گا اور اس شخص پر زندگی بھر دوبارہ اس خبیث وخطرناک مرض کا حملہ نہیں ہوگا۔ راقم الحروف کے نزدیک یہ عمل و علاج، سِل و دِق کے علاوہ ہر قسم کے پرانے سے پرانے بخاروں کو دُور کرنے کے لیئے لاثانی چیز ہے جو اس مرض کے شکار ہر مریض کے لیئے ہر حالت، ہر موسم، ہر عمر میں مفید ہی مفید ہے۔

۱۵- دردِ شقیقہ کا شافی علاج

دردِ شقیقہ کے ازالہ کے لیئے افاداتِ جالینوس میں حکیم کا ایک مجرّب المجرّب علاج اس طرح پر مذکور ہے کہ شقیقہ کے عارضہ کا مریض تین اتوار تک متواتر ہر اتوار کو طریقۂ علاج کے مطابق طلوعِ آفتاب کے وقت اپنے پاؤں کے دونوں انگوٹھوں پر کسی تیز دھار اُسترے سے پچھ لگوا کر قدرے خون نکلوائے تو سالہا سال کا پرانا درد بھی فوراً کافور ہو جائے گا۔ یہ بات قارئینِ کرام کی دلچسپی اور اطمینان کا باعث ثابت ہوگی کہ حکیم موصوف کا یہ عمل و علاج میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرّب ہے جس کی مختصر سی تفصیل یوں ہے کہ میں کوئی بعرصہ چار سال سے دردِ شقیقہ میں مبتلا ہر قسم کے علاج کرنے کے بعد بالکل مایوس العلاج مریض بن چکا تھا کہ اتفاق سے افاداتِ جالینوس کا ترجمہ کرتے ہوئے دردِ شقیقہ کا یہ عمل میری نظر سے گزرا بے حد مفید اور اکسیر الاثر پایا گیا۔ شقیقہ کا وہ حملہ جس کا میں ہر ہفتہ عشرہ کے بعد شکار ہو جایا کرتا تھا اس علاج پر عمل پیرا ہونے کے بعد اب کوئی بیس سال سے بھی زیادہ کا عرصہ ہونے کو آیا ہے مجھے یہ مرض دوبارہ لاحق نہیں ہوا ہے۔

۱۶- وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے درد کا علاج

خواص الحیوانات میں طالیوس مصری وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے درد اور گنٹھیا کے لیئے ایک عجیب وغریب علاج تحریر کرتے ہوئے اُسے طلسماتی دنیا کا ایک مشہور اور پُرتاثیر علاج قرار دیتے ہیں جس کی تفصیل یوں ہے کہ گنٹھیا اور جوڑوں کے ہر قسم کے درد کے مریض کو شہد کی مکھیوں کی مدد سے اس کے دردناک جوڑوں پر کٹوایا جائے تو درد کو فوراً آرام آجاتا ہے۔ طالیوس لکھتا ہے کہ ہزاروں مریض جن میں حرکت کرنے کی بھی تاب نہ تھی اس طلسماتی علاج کے ایک ہی دفعہ کے استعمال سے مکمل صحت یاب ہو گئے۔ ترکیبِ علاج کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ تین تین مکھیوں سے ایک ایک جوڑ پر کٹوایا جائے اور اس کے بعد مقام ماؤف کو نیم گرم پانی سے دھو دیا جائے تاکہ کسی قسم کی بھی جلن اور سوزش پیدا نہ ہو سکے گی اس علاج کا فائدہ عام طور پر تو ایک ہی دفعہ کے علاج سے ظاہر ہو جاتا ہے لیکن احتیاطاً اس علاج کو ایک ہفتہ تک جاری رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ دردِ ریح، گنٹھیا اور جوڑوں کے درد کے لیئے یہ علاج بلاشک وشبہ ایسا اکسیر بے نظیر ہے جس کے استعمال کے بعد جسمانی دردوں کا نام ونشان تک باقی نہیں رہتا۔

۱۷- طلسم دفعِ جنون

امام ابوطیب صالح کالدی کتابِ کبیر میں لکھتے ہیں کہ ذہنی امراض کا ایسا مریض کہ جس کا حافظہ بالکل جاتا رہا ہو۔ عقل وشعور میں فتور واقع ہو چکا ہو۔ یہاں تک کہ وہ اپنی حِس و فطانت کی قوت کے سلب ہو جانے کی وجہ سے خیر و شر اور مدح و ذم میں تمیز بھی نہ کر سکتا ہو جب کسی ایسے پاگل ومجنوں کا علاج کرنا چاہیں تو اس کے لیئے انسانی کھوپڑی کو حاصل کر کے مغزِ سر میں تخم خربزہ ڈال کر زمین میں دفن کریں اور آدابِ زراعت کے مطابق اس کی حفاظت کرتے رہیں پھر جب پودے اُگ آئیں اور پرورش پانے کے بعد ان میں پھل آجائیں تو تمام پھل اتار کر سایہ میں خشک کر لیں اور باریک پیس کر محفوظ رکھیں جس وقت ضرورت ہو اس سفوف میں سے ایک رتی بھی جس پاگل و مجنون کو کھلا دیں گے تو اس کے پاگل پن کا عارضہ جاتا رہے گا۔

۱۸- بچوں کے سُوکھے پَن کا علاج

سُوکھا پن یعنی دِقُ الاطفال جسے مسان کا نام بھی دیا جاتا ہے بچوں کا ایک مخصوص قسم کا مرض ہے جس کے علاج کی جانب فوری توجہ نہ دینے کے سبب اس کا شکار بچے عموماً مرجاتے ہیں۔ کتاب خواص الاشیاء میں سُوکھے پن کے تحریر شدہ علاج کے مطابق مریض بچے کو سات روز تک روزانہ صبح و شام دُودھ پلانے کے بعد گائے بکری یا بھینس کی جگالی کے پانی کے سات سات قطرے کر کے پلاتے رہیں۔ اس علاج کی بدولت اس مہلک مرض کے آخری درجہ میں بھی جبکہ بچہ کے بچنے کی امید بہت ہی کم ہوجاتی ہے۔ سوکھتا ہوا بچہ صحت یاب ہوجاتا ہے۔ سُوکھے پن کے مریض بچوں کے لیے یہ طلسماتی علاج اس خاکسار کا سینکڑوں بار کا آزمودہ و مجرّب ہے۔

۱۹- طلسم امساک

امساک کے اس طلسم کا ذکر قصائدِ قنیان بن انوش میں کیا گیا ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق خفاش یعنی چمگادڑ کا خون روغن زیت میں ملا کر خوب حل کریں یہاں تک کہ مثل مرہم کے ہوجائے۔ اس مرہم کو عورت سے شب باش ہوتے وقت دونوں پیروں کے تلوؤں پر طلاء کریں جس وقت خلاص ہونا منظور ہو مرہم کو آبِ گرم سے دھو کر صاف کرلیں فوراً منزل ہوجائیں گے۔ مختار الحکم میں حکیم جالینوس بھی اپنے مجرّبات میں اس طلسم کی بڑی تعریف لکھتے ہیں۔

۲۰- برائے امساک

گربہ سیاہ نر جو کہ بالکل یک رنگ ہو اس کے بال لے کر انہیں گوگل کی دھونی دے اور جماع کرتے وقت کپڑے میں باندھ کر کمر میں اس طرح باندھے کہ عین ناف کے اوپر رہے ہرگز انزال نہ ہوگا جس وقت اس کو ناف سے ہٹا کر جانبِ پشت کرلے گا فارغ ہوجائے گا۔

۲۱- اِمساک کا عملِ عجیب

پانی کا سانپ جو تقریباً ایک یا دو میٹر تک لمبا ہو حاصل کر کے اسے اس احتیاط کے ساتھ مار ڈالیں کہ اس کے جسم کی کوئی ہڈی ٹوٹنے نہ پائے اس کے بعد اس سانپ کو کسی چینی کے برتن میں بند کر کے چالیس روز تک گدھے کی لید میں جسے ہمہ وقت پانی میں نمناک رکھا جائے دفن کریں اور پھر نکال کر دیکھیں گے تو سانپ کے جسم کا تمام گوشت پوست جل کر خاکستر ہوچکا ہوگا اور برتن میں صرف اس کی ہڈیوں کا ڈھانچہ موجود ہوگا۔ ان تمام ہڈیوں کو احتیاط کے ساتھ ایک جگہ جمع کر کے ان کا امتحان کریں اس طرح پر کہ تمام ہڈیوں کو ایک ایک ہڈی کر کے کسی گائے یا بھینس کی پُشت پر اس کا دُودھ نکالتے وقت رکھتے جائیں۔ جس ہڈی کے رکھنے پر اس کا دُودھ نکلنا بند ہوجائے اس ہڈی کو باقی تمام ہڈیوں سے علیحدہ کر کے اپنے پاس محفوظ کرلیں کیونکہ یہی مطلوبہ ہڈی ہے۔ مجامعت کے وقت اس ہڈی کو گوگل کی دھونی دیں اور کپڑے میں بطورِ تعویذ پوٹلی بنا کر کمر پر جہاں گردوں کا مقام ہے باندھیں اور مباشرت کریں۔ جب تک اس ہڈی کو کمر سے ہٹا کر پیٹ کی جانب نہ کرلیا جائے گا انزال نہ ہوگا۔ اگرچہ شام سے صبح تک جماع کرتے رہیں یہ طلسم امساک کے لیے جہاں لاجواب ہے وہاں سُرعت انزال جیسی بدترین مرض کو دُور کرنے کے لیے بھی عجیب و غریب لاثانی چیز ہے۔

۲۲- طلسم مانع حمل

صاحب الخواص نے لکھا ہے کہ جو عورت فراغت حیض کے بعد متواتر تین روز تک روزانہ صبح و شام گائے کے پِتّے کے پانی کے تین تین قطرے اپنے دونوں کانوں میں ڈالے تو وہ کبھی حاملہ نہ ہو۔ اولاد بندی کے سلسلے کا یہ طلسم جمہور علمائے مخفیات و طلسمات کے مخفی و اسراری مجرّبات سے ہے جو بعرصہ پچاس سال سے میرے ذاتی معمولات میں ایک ایسا بے ضرر قسم کا علاج ثابت ہوا ہے جس میں ایام ماہواری باقاعدہ جاری رہتے ہیں اور کسی قسم کی کوئی ایسی تکلیف نہیں ہوتی کہ جس سے مستورات کی عام جسمانی صحت پر کوئی نقصان دہ اثرات مرتب ہوسکتے ہوں۔ تاہم اس عمل کے متعلق یہ احتیاط رہے

کہ اس کا ناجائز استعمال نہ کیا جائے ورنہ کسی سے ظلم کرنے کی صورت میں خود عذابِ الٰہی کے سزاوار ہوں گے کیونکہ یہ ایک ایسا عمل ہے کہ جس کے استعمال کے بعد عورت ہمیشہ کے لیئے بانجھ ہو کر رہ جاتی ہے۔

۲۳۔ طلسم برائے اولادبندی

کثرت کے ساتھ اولاد جننے والی عورت اگر حاملہ نہ ہونا چاہے تو زاج سفید یعنی پھٹکڑی سفید کا بریان کیا ہوا سفوف تین ماشہ کی مقدار میں غسل حیض کے دوسرے روز سے شروع کر کے مسلسل اکیس روز تک بلاناغہ نہار پیٹ پانی کے ساتھ استعمال کرے تو وہ ایسی عقیمہ یعنی بانجھ ہو جائے گی کہ کبھی عمر بھر بچہ نہ جنے۔ یہ نسخہ میں نے کتاب سر الاسرار سے نقل کیا تھا استعمال کرنے پہ بے حد مفید پایا۔ سینکڑوں مستورات پر اس کا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ بے شک بلاخوف تجربہ کریں کبھی خطا نہیں کرتا۔

۲۴۔ اسقاطِ حمل کے لیئے

حکیم تغیان بن انوش قصائدِ طلسمات میں لکھتا ہے کہ جس عورت کے حمل ساقط ہو جاتے ہوں تو جب اس کے حمل کے آثار ظاہر ہوں تو ایسی عورت خرگوش جانور کے گوشت کو نمک کے ساتھ تین یوم تک استعمال کرے تو آئندہ چل کر ہمیشہ کے لیئے اسقاط سے محفوظ رہے گی راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ اسقاطِ حمل جیسے پریشان کُن خبیث مرض کے لیئے یہ علاج بارہا تجربہ میں آچکا ہے اور یہ حقیقت ہے کہ اسقاط کو روکنے کے لیئے اس سے بہتر کوئی علاج نہیں ہے اسقاط خواہ کسی قسم کا ہو اس علاج سے رفع ہو جاتا ہے اسقاط کا شکار ایسی عورتیں جو کسی بھی علاج سے صحت یاب نہیں ہوئیں ان کو اس علاج نے صحت بخشی ہے۔

۲۵۔ برائے اولادِ نرینہ

حکیم ابوعبداللہ طیّب محمد بن علی عباس قمی اخبارِ رُوحانیات میں تحریر کرتے ہیں کہ وہ عورت جس کے ہاں صرف لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں اور اولادِ نرینہ یعنی لڑکا

نہ پیدا ہو تو ایسی عورت ذیل کا طلسماتی عمل بطورِ علاج بجا لائے تو خدا کے فضل و کرم سے آئندہ چل کر شرطیہ طور پر اس کے بطن سے لڑکی کی بجائے لڑکا پیدا ہوگا۔ حکیم موصوف اس طلسماتی علاج کے طریقے کے بارے میں رقمطراز ہے کہ عروجِ ماہ میں بروز اتوار یا جمعۃ المبارک مرغ سفید حاصل کر کے اسے ذبح کریں اور اس کی مری یعنی غذا کی نالی جو حلق سے معدہ تک چلی جاتی ہے احتیاط کے ساتھ نکال لیں۔ اس نالی کو پانی سے خوب اچھی طرح دھو کر صاف کریں اور سُرمہ سیاہ بقدرِ ضرورت لے کر عرق گلاب خالص میں باریک پیس کر اس نالی میں جس قدر بھی ممکن ہو سکے بھر دیں۔ جو عورت اس نالی کو حمل کے استقرار کرنے سے قبل غسل حیض کے بعد صبح کے وقت نہار منہ تازہ پانی کے ہمراہ سالم ہی نگل جائے تو اس عورت کے ہاں لڑکی کی بجائے لڑکا پیدا ہو۔ راقم الحروف نے اس طلسماتی عمل کو آزمایا اور حرف بحرف درست پایا ہے۔

۲۶۔ عقر یعنی بانجھ پَن کے لیئے

طلسمات و رُوحانیات کے علمائے متقدمین کے امام اور قرنِ اوّل کے ایک زبردست عالم و عاملِ طلسمات تغیان بن انوش اپنی مشہور کتاب قصائدِ طلسمات میں عقر یعنی بانجھ پن کے علاج کو بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ اگرچہ عقر کو لاعلاج قسم کا مرض خیال کیا جاتا ہے لیکن ذیل کے علاج پر علمائے فن کا اجماع ثابت ہے کہ عقر کے لیئے یہ ایک کامیاب علاج ہے۔ ترکیب علاج میں تحریر ہے کہ عاقرہ عورت گربہ سیاہ کا جگر بریان کر کے غسل حیض کے بعد تین روز تک متواتر پانی کے ہمراہ استعمال کرے تو خدا کے فضل و کرم سے مرض عقر سے نجات پائے گی اور صاحبِ اولاد ہو جائے گی۔

۲۷۔ طلسم برائے اولاد

بے اولاد حضرات اگر اولاد جیسی نعمت کے حصول کے لیئے ہر قسم کا جسمانی و رُوحانی علاج کروا کر تھک ہار چکے ہوں اور در بدر کی ٹھوکریں کھا کر بالکل مایوس، پریشان اور اپنے آپ کو بے اولاد و نامراد سمجھ کر بالکل خاموش زندگی بسر کرنے پر مجبور ہو چکے ہوں تو ایسے لاعلاج اور پریشان بے اولاد حضرات کے لیئے ذیل کا طلسم بلاشک و شبہ کامیاب و بے خطا ثابت

ہوتا ہے اور ان کی خالی گود اولادِ نرینہ سے مالا مال ہوجاتی ہے

حکیم لاوِن طرابلسی کتاب سرّالاسرار میں تحریر کرتے ہیں کہ یہ طلسم صرف ان بے اولاد میاں و بیوی کے لیئے مفید ثابت ہوسکتا ہے جن کی عمر چالیس سے زیادہ نہ ہوچکی ہو اس سے کم عمر کی عورت خواہ وہ کسی جسمانی و رُوحانی عارضہ کا شکار کیوں نہ ہو اور وہ عقیمہ یعنی بانجھ کیوں نہ ہو اس علاج کی بدولت اولاد جننے کے قابل ہوجائے گی۔ علاج ملاحظہ ہو۔

بے اولاد عورت ایسی عورت کی آنول لے جو پہلی مرتبہ بچہ جنے آنول کو سایہ میں خشک کرے اور غسلِ حیض کے بعد نہار پیٹ اس خشک شدہ آنول کو پانی کے ساتھ ہی سالم نگل جائے اس کے تین روز بعد اس کا خاوند اس سے مجامعت کرے انشاء اللہ حاملہ ہوجائے گی صحیح و مجرّب ہے۔

۲۸۔ نظروں سے غائب ہوجانا

نظرِ خلائق سے مخفی ہوجانے کے عملیات کا تعلق توامیس کے اعظم ترین اعمال سے ہوتا ہے ابوبکر بن وحشید یمانی اس سلسلے کا ایک مجرّب المجرّب عمل کتاب بلنیاس میں بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ ممولا جانور جو خاکستری رنگ کا ہر جگہ پایا جانے والا عام ابابیل کی شکل و صورت کے مشابہ پرندہ ہے۔ آخر فصلِ خریف میں پکڑ کر مضبوط فولادی پنجرے میں بند کریں اور بڑی احتیاط کے ساتھ اسے صبح و شام دانہ و پانی کھلاتے پلاتے رہیں پچیسویں روز کے بعد اس جانور کے سر پہ تاج نما ہالہ کی طرح کے بال اُگنے لگیں گے۔ ان بالوں کے اُگنے اور سر پہ تاج کی صورت کے مکمل بننے تک اس کی خوب احتیاط کے ساتھ پرورش کرتے رہیں۔ جب اس جانور کے سر پہ پیدا ہونے والے بالوں کی مقدار پوری ہوجائے گی تو اس کے ساتھ ہی وہ جانور عامل کی نظروں سے پوشیدہ ہوجائے گا۔ جس وقت عامل معلوم کرے کہ وہ جانور نظروں سے غائب ہوگیا ہے تو کسی قسم کی کوئی بھی پریشانی دل میں نہ لائے کیونکہ جانور پنجرہ میں ہی موجود ہوتا ہے جس کا ثبوت پنجرے میں جانور کی آواز اور اس کی پوشیدہ حرکات و سکنات سے ہوسکتا ہے۔ جانور کا عامل کی نظروں سے مخفی ہوجانا دراصل اس کے سر پہ اُگنے والے بالوں کے باعث ہوتا ہے چنانچہ عامل کامل احتیاط کے ساتھ قفس سے اس جانور کو نکالے اور نہایت مضبوطی کے ساتھ پکڑے۔ یہ جانور باوجودیکہ عامل کے ہاتھ میں

پکڑا ہوا ہوتا ہے لیکن ظاہری طور پر نظر نہیں آتا۔ اس وقت عامل خدا کا نام لے کر ممولا کے سر پہ اُگنے والے بالوں کے تاج کو قینچی سے کتر کر حفاظت کے ساتھ رکھے اور جانور کو دوبارہ قفس میں بند کردے۔ اس وقت وہ پرندہ جو اپنے سر پر موجود بالوں کی موجودگی کی وجہ سے نظروں سے پوشیدہ ہوگیا تھا۔ بالوں کے اس کے سر سے کاٹ لینے کے بعد دوبارہ نظر آنے لگتا ہے اس عمل کے بعد یہ بات عامل کے اپنے اختیار میں ہوتی ہے کہ وہ اس پرندے کو چھوڑ دے یا دوبارہ عمل کے لیئے اسے قفس میں بند کر رکھے۔ بہتر ہے کہ عمل میں کامیابی کے حصول کے بعد جانور کو آزاد کردیا جائے پھر جب وقت ضرورت ہو ان تاج نما بالوں کو کتان یعنی السی کے پاک کپڑے میں باندھ دیں اور اپنے پاس رکھیں نظرِ خلائق سے غائب ہوجائیں گے۔

۲۹۔ نظروں سے اوجھل ہونا

دوالیس کا اعمالِ خفار کے سلسلے کا ایک عمل جس کے متعلق مندرج ہے کہ یہ عمل نہایت صحیح و مجرّب ہے۔ اس طرح پہ ہے کہ صحرائی گرگٹ کو پکڑ کر سورج گرہن میں ذبح کرکے اس کی کھال اتار کر اسے دباغت دے دیں اور باقی جسم کے ڈھانچے سے اس کا تمام گوشت و پوست کاٹ کر پھینک دیں کہ ہڈیاں بالکل صاف ہوجائیں۔ اس عمل کے بعد ان تمام ہڈیوں کو ایک صاف برتن میں رکھ کر برتن میں پانی ڈالیں اور خیال کریں تو ایک ہڈی ان میں سے پانی کے اوپر تیر آئے گی اور ایک پانی کے درمیان میں رہے گی جبکہ دوسری ہڈیاں پانی کی تہہ میں بیٹھ جائیں گی۔ ان دونوں ہڈیوں کو نکال کر نشان کرکے علیٰحدہ علیٰحدہ رکھ لیں۔ خفار کے اس عمل کا دارومدار انہی دو ہڈیوں پہ ہے۔ چنانچہ وہ پہلی ہڈی جو پانی کی سطح پر تیر کر آئی تھی اسے گرگٹ کی دباغت کردہ کھال کے خشک ہوجانے کے بعد اس کھال میں لپیٹ کر رکھیں اور دوسری ہڈی کو ویسے ہی رہنے دیں پھر جب عمل کرنا مقصود ہو تو عمل کے وقت پہلی ہڈی کو سر پر رکھیں اور دوسری ہڈی کو اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑ کر رکھیں نظروں سے اوجھل ہوجائیں گے۔

۳۰۔ سلیمانی کاجل

ذیل کا عمل اخفاءِ طلسمات کے اکابرِ علماء کا بیان کردہ آزمودہ و مجرّب عمل بیان کیا گیا ہے۔ حکیم حنین ابن اسحاق مترجم عشرہ مقالات لکھتا ہے کہ جس کو لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جانے کے عمل کا شوق ہو وہ دو بلیاں جو سیاہ رنگ کی ہوں تو بہتر ہے ورنہ جس بھی رنگ کی مل جائیں پکڑ لے۔ ترکیبِ عمل کے مطابق عامل تلاش اور انتظار میں رہے۔ چنانچہ جب موقع آئے اور بلیاں رات کے وقت ایک دوسرے کے ساتھ لڑنے جھگڑنے میں مصروف ہوں تو اسی حالت میں انہیں پکڑ لیا جائے۔ دونوں کو پکڑنے کے بعد دیکھیں کہ اگر وہ دونوں نر ہوں تو چھوڑ دیں اسی طرح اگر دونوں ہی مادہ ہوں تب بھی چھوڑ دیں۔ اگر ایک مادہ اور دوسری نر ہو تو عمل کے لیے مفید ہیں چنانچہ جب بھی نر و مادہ بلیاں ہاتھ لگیں پکڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک دیگ میں خوب آنچ دیں یہاں تک کہ دونوں گل کر ہریرا ہو جائیں پھر دیگ اتار کر پانی کو ٹھنڈا کریں اور دیکھیں کہ چربی کی طرح کی جو چکنائی پانی کے اوپر جمی ہوئی ہو اسے اتار کر رکھ لیں۔ اس چربی کو تانبے کے چراغ میں ڈال کر کتان کی روئی کی بتی جلا کر اس کا کاجل تیار کر لیں۔ پھر بوقتِ ضرورت یہ کاجل آنکھ میں لگائیں جہاں چاہیں چلے جائیں کوئی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔ اس کے بعد جب اس عمل کو باطل کرنا چاہیں تو آنکھوں کو عرقِ بادیان یعنی سونف سے دھوئیں نظر آنے لگیں گے۔

۳۱۔ انسان کو غیر صورت میں بدل دینا

انسان کو حیوانات کی نوع کی صورت میں تبدیل کر دینے کے اس عمل کے حصول کا طریقہ اس طرح ہے کہ مادہ بندریا کو اس کے ایامِ وضع حمل کے دوران حاصل کر کے لوہے کے مضبوط پنجرے میں بند کریں اور جب وہ مادہ بندر بچہ جنے تو اسے پکڑ کر اسی وقت ہی ذبح کر ڈالیں اس کے بعد فوراً اس کی کھال کھینچ کر اسے دباغت دے کر علیحدہ کر کے محفوظ رکھیں اور نومولود بندریا کے بچے کے باقی تمام جسم کے گوشت و پوست اور ہڈیوں کو کاٹ کر اس کے خون میں ملا کر تانبے یا چاندی کے کسی برتن میں ڈال دیں پھر اس

برتن کے منہ کو بند کر کے گدھے کی لید میں دفن کر دیں۔ چند دن کے بعد اس برتن کو نکال لائیں تو اس میں نہایت عجیب و غریب صورت کے جانور پیدا ہو چکے ہوں گے۔ ان سب کو اس برتن سے احتیاط کے ساتھ نکال کر شیشے کے برتن میں ڈال کر دوبارہ بند کر دیں سات روز کے دوران وہ جانور (کیڑے) آپس میں ایک دوسرے کو کھا جائیں گے اور آخر میں ایک سب سے بڑا جانور رہ جائے گا اس جانور کا منہ بندر کے منہ سے مشابہ اور بدن انسان کی مثل ہو گا۔ یہ جانور سات روز سے زیادہ زندہ نہیں رہتا۔ جب یہ مر جائے تو اسے کمال احتیاط کے ساتھ شیشے کے برتن میں سے نکال کر بندر کی دباغت شدہ کھال میں لپیٹ کر اپنے پاس سنبھال کر رکھیں پھر جس وقت انسان کو بندر کی شکل و صورت میں بدلنے کے عمل کا مظاہرہ کرنا چاہیں تو اس ملفوف جانور کو اپنے عمامہ یا ٹوپی میں رکھ کر جس کے سر پر رکھ دیں گے وہ شخص دوسرے لوگوں کو بندر کی صورت میں نظر آئے گا۔ جب اس کو اصلی حالت میں لانا مقصود ہو تو اپنے عمامہ یا ٹوپی کو اس کے سر سے اتار دیں تو وہ شخص پہلے کی طرح کا انسان ہو گا یہ حقیر پُرتقصیر اربابِ علم و فن کی خدمت میں عرض پرداز ہے کہ یہ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرّب ہے اور یہ جانور آج تک میرے بہت سے دوسرے طلسماتی نوادرات کے ساتھ میرے پاس محفوظ و موجود ہے اور بعض مواقع پر حقیقتِ طلسمات کے مشاہدہ کے لیے اس کا مظاہرہ بھی کیا جاتا ہے۔

۳۲۔ انسان کو غیر صورت میں بدل دینے کا عملِ عجیب

انسان کو حیوانات کی صورت میں بدلنے کا ایک عجیب الاثر عمل مصری ساحر احوطب نے فلاطیس میں ابوراور نے کتاب الاعمال السحر میں صاحبِ ایمامۃ الرّوحانیون نے بحوالہ مصنف پولارس حکیم ارسطاطالیس سے نقل کیا ہے کہ اگر چاند گرہن کے وقت پستان مادہ سگ کے کاٹ کر آئینہ کی پشت پر چسپاں کیے جائیں جو کوئی اس آئینہ میں دیکھے گا تو اُسے اپنی شکل و صورت کُتّے جیسی دکھائی دے گی۔

۳۳۔ انسان کو حیوانات کی صورت میں تبدیل کرنے کے لیئے

مکاشفات کے باب [illegible] رسالہ [illegible] انسان کو غیر صورت میں بدل دینے کا

ایک مجرّب دخنہ بیان کرتے ہوئے ترکیبِ عمل میں تحریر کرتے ہیں کہ گدھے اور بندر کی چربی اُور دونوں کا خونِ فصد ہم وزن لے کر ان تمام اجزاء کو خوب پیس کر باہم آمیز کرلیں اور کتان کے کپڑے کو اس محلول سے آلودہ کر کے اس کی بتی بنائیں اور تانبے یا کانسی کے بنے چراغدان میں روغنِ تلخ کے ساتھ روشن کریں اہلِ محفل ایک دوسرے کو گدھے اور بندر کی صورت دیکھیں گے۔

۳۴- دفائن وخزائن کا مشاہدہ

مرأۃ العاملین میں حضرت خواجہ ارفع شاہیلی لکھتے ہیں کہ زمین کے ہر قسم کے پوشیدہ دفائن وخزائن کا پتہ چلانے کے لیئے ذیل کا عمل جسے دخنۃ الدفائن کا نام دیا جاتا ہے۔ علمائے مخفیات وطلسمات کا مجرّب المجرّب عمل ہے۔ قصائد میں اس دخنہ کو حکیم افلاطون کی طرف منسوب کر کے بیان کیا گیا ہے۔ اجزاء اس کے یہ ہیں:-

گدھے کا خون۔ میعۂ سائلہ۔ زہرہ گاؤ۔ بھیڑیئے کی چربی

ترکیب کے مطابق ان سب اجزاء کو ہم وزن لے کر خوب پیس کر خشک کرلیں پھر جس جگہ پر دفینہ کے موجود ہونے کا گمان ہو وہاں رات کے وقت اس دخنہ کو آگ پر سلگا کر سو رہیں۔ خواب میں دفینہ کے اسرار کو عیاں پائیں گے راقم الحروف اس عمل کے ذریعہ متعدد بار دفینوں کا پتہ چلا چکا ہے۔

۳۵- عملِ مَطَران

عمل مطران یعنی حسبِ ضرورت وحالاتِ معینہ کا برسانا حکیم ناصر جمال طہرانی اخبارِ رُوحانیات میں اس عمل کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ یہ ایک نہایت عجیب وغریب عمل ہے جسے علمائے مخفیات وطلسمات نے اسرار میں شمار کیا ہے حکیم فرماتے ہیں کہ جب عامل اس عمل کو بجا لانا چاہے تو جَو یا آردِ گندم کی نو روٹیاں پکائے اور طلوعِ فجر سے قبل آبادی سے دُور نکل کر یہ روٹیاں نو کتّے تلاش کر کے ان کو ایک ایک روٹی کھلائے اور خاموشی کے ساتھ واپس پلٹ آئے۔ بحکم خدا پہلے ہی روز بادل چھا جائیں گے اور خوب بارش ہوگی اگر ایسا نہ ہو تو دوسرے روز بھی یہ عمل بجا لایا جائے اگر دوسرے روز بھی بارش نہ ہو تو پھر تیسرے روز نہ

اس عمل کے نتیجہ میں یقینی طور پر رحمتِ خدا جوش میں آجائے گی اور اس قدر بارش ہوگی کہ زمین خدا سیراب ہوجائے گی۔ یہ خاکسار عرض کرتا ہے کہ آج جبکہ اس عمل کو حاصل ہوئے کوئی ربع صدی سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ میں متعدد مواقع پر اس عمل کو آزما کر خدائے بزرگ و برتر کی حکمتِ کاملہ کا عملی مشاہدہ کر چکا ہوں۔

۳۶- طلسمِ طلبِ باراں

عبداللہ بن عجلان العفدی عوارف الحروف میں طلبِ باراں کے لیئے اکابر علمائے طلسمات کا ایک مجرب المجرّب عمل نقل کرتے ہوئے ترکیبِ عمل کے متعلق لکھتے ہیں کہ موسم گرما کے دنوں میں بارش کے پانی کے ساتھ چھوٹی چھوٹی مچھلیاں بھی زمین پر گرتی ہیں انہیں جمع کر کے سایہ میں خشک کریں اور سفوف کی طرح پیس کر سنبھال رکھیں پھر جب بارش کی حاجت ہو تو درخت سدرہ کی لکڑی کی آگ روشن کر کے اس پر اس سفوف کا دخنہ جلائیں جب یہ دھواں آسمان کی طرف بلند ہوگا تو خدا کی قدرت سے مطلع ابر آلود ہو جائے گا اور بارش برسنے لگے گی جب تک یہ دخنہ روشن رہے گا بارش برستی رہے گی۔ جب بارش کا موقوف کرنا مقصود ہو تو دخنہ کو بند کردیں بارش بند ہو جائے گی۔

۳۷- طلسماتِ عجیب

فوراً درخت اُگانے کے لیئے طلسماتِ فلاطیس کا عمل ہے کہ مختلف قسم کے پھل دار درختوں کے بیج لے کر ان کو کسی شیشے کے برتن میں ڈال کر پہلے ایک ہفتہ تک روزانہ انسان کے خونِ فصد سے تر کر کے سورج کی دھوپ میں خشک کریں۔ دوسرے ہفتے میں بھی متواتر روزانہ بقدر ضرورت خون ڈالتے رہیں اور برتن کو سایہ میں رکھ کر خشک کرتے رہیں اس عمل کے بعد یہ تمام بیج اپنے پاس بحفاظت رکھ چھوڑیں۔ پھر جب اس عمل کا مظاہرہ کرنا مقصود ہو تو کھیت کی تازہ مٹی میں ان میں سے چند ایک بیج لے کر لگا دیں۔ پانی کو گرم کر کے اس مٹی پر چھڑکیں اور قدرے انتظار کریں۔ کچھ ہی دیر بعد سرسبز درخت پیدا ہو جائیں گے جن میں پل بھر کے اندر پھول اور پھل بھی آجائیں گے۔

۳۸۔ درخت کو فوراً بارآور کرنے کے لیئے مادہ گائے کے پہلے حمل کے بچے کو پیدائش کے فوراً بعد ذبح کرکے اس کا کلیجہ نکال کر سایہ میں خشک کرکے باریک پیس کر محفوظ کر لیں پھر جب مطلوب ہو کہ کسی درخت میں فوراً پھل آجائیں تو اس سفوف میں سے حسبِ ضرورت لے کر اس کو پانی میں حل کرکے اس درخت کی جڑوں میں ڈال دیں۔ تھوڑی دیر میں وہ درخت پھل پھول لے آئے گا۔

۳۹۔ طلسم حصولِ زر و مال

قنیان بن انوش اپنے قصائد میں حکیم حمورابی سے نقل کرتا ہے کہ جب چاند کو گرہن لگتا ہے تو اس وقت خدائے تعالیٰ کی حکمتِ کاملہ سے گرگٹ جانور کے جسم میں یاقوت کی طرح کا سرخ رنگ کا ایک چمکدار پتھر پیدا ہوتا ہے جو سات روز میں پختہ ہو کر مکمل ہو جاتا ہے چنانچہ چاند گرہن کے ایک ہفتہ بعد اس جانور کو پکڑ کر ہلاک کیا جائے تو یہ پتھر اس کے پوٹ یعنی سنگ دانہ سے دستیاب ہوگا۔ اس پتھر کو جو کوئی انگوٹھی میں نگینہ کی جگہ لگوائے اور کسی سعید ساعت میں اپنے دائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہن لے تو دولت، شہرت، عزت، خوش اقبالی اور حسن و صحت کی لازوال دولت سے مالا مال ہوگا۔ جس کام میں ہاتھ ڈالے گا اس میں اسے بطورِ احسن کامیابی حاصل ہوگی۔ تجارت اور کاروباری امور میں سو فیصدی نفع ہوگا غرضیکہ ایسا شخص جہاں کہیں بھی جائے مال و دولت کی کمی نہ ہوگی۔ یہ عمل مجرّب المجرّب ہے۔

نواملیس کے عملیات کے سیر حاصل مطالعہ کیلئے حضرت علامہ محمد رفیق صاحب زاہد کی تصنیفِ جلیلہ "انوارِ طلسمات" ملاحظہ فرمائیں۔

شائع کردہ:- ادارۂ مقیاس الجفر
ریاض احمد روڈ علی سٹریٹ
نزد علی مسجد شالامار ٹاؤن لاہور